58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

جلد نمبر 58 | Tuesday 27th January 2026 | ۲۷ جنوری ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۷ شعبان ۱۴۴۷ | صفحات : 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 27 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

پڈیکل کرناٹک کے نئے کپتان مقرر

اہم معرکے سے قبل کرناٹک کرکٹ الیون میں بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ایک حیران کن فیصلے میں تجربہ کار مینک اگروال کی جگہ نوجوان اسٹار دیودت پڈیکل کو ٹیم کی قیادت سونپ دی ہے۔ وجے ہزارے ٹرافی میں ۹ اننگز میں ۹۰ سے زائد کی اوسط سے ۷۲۵ رنز بنانے والے دیودت پڈیکل کو ان کی حالیہ شاندار فارم کی بنیاد پر یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ (تفصیلات اندر)

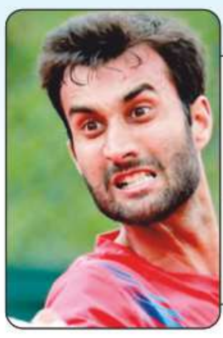

یوکی بھامبری کی جوڑی ہار کر باہر

برازیل کی جوڑی اورلینڈو لوز اور رافیل ماتوس نے آسٹریلین اوپن ۲۰۲۶ کے مینز ڈبلز تیسرے راؤنڈ میں ہندوستان کے یوکی بھامبری اور ان کے سویڈش ساتھی آندرے گورانسن کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی سیزن کے پہلے گرینڈ سلیم میں ہندوستان کا سفر اختتام کو پہنچ گیا۔ (تفصیلات اندر)

سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام، ایک درانداز ہلاک

سیکورٹی فورسز نے پورے جنگلات میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن تیز کردیا ہے

سرینگر/ ایس این این/ خطہ چناب کے کشتواڑ چتر جنگلات میں تازہ فائرنگ کے تبادلہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے آپریشن وسیع کر دیا ہے۔ ادھر سانبہ میں بین الاقوامی سرحد پر بی ایس ایف نے دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ایک درانداز کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کشتواڑ کے چتر بیلٹ میں اتوار کی دیر رات سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان تازہ فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ دفاعی حکام کے مطابق پہاڑی ضلع کے چتر و بیلٹ میں یہ تیسرے جھڑپ ہے، کیونکہ فوج اور پولیس علاقے میں شدید برف اری کے باوجود جیش محمد تنظیم سے منسلک تین پاکستانی دہشت گردوں کے ایک گروپ کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ تازہ فائرنگ کا تبادلہ اتوار کی رات دیر گئے اس وقت شروع ہوا جب فوج اور پولیس کی ایک مشترکہ تلاشی پارٹی جانسیر - کنڈیوار کے جنگلاتی علاقے/ 1

سرینگر میں بھی برف گرنے کا امکان ہے مگر جمع ہونے کا نہیں

مغربی ہواؤں کے ایک بار اور وادی میں داخل ہونے کا خدشہ

سرینگر/ ایک تازہ مغربی ہوا کی لہر کے داخل ہونے کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں 26 جنوری کی شام سے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری جبکہ پہاڑی علاقوں میں بھاری برف باری کا امکان ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق کشمیر ویدر کے مطابق گرچہ مغربی ہوا کی یہ لہر زیادہ طاقتور نہیں ہے تاہم بالائی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری کے لئے کافی حد تک فعال ہے۔ انہوں نے کہا کہ میدانی علاقوں میں بھی برفباری کے امکانات موجود ہیں جو پیر کی رات سے شروع ہوسکتی ہے تاہم میدانی علاقوں میں برف جمع ہونے کیا مکانات کم ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ درجہ حرارت 3 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ کے آس پاس رہا تو برف کا جماؤ محدود یا نہ ہونے کے برابر ہوگا۔ کشمیر ویدر کے مطابق اس وقت میدانی علاقوں میں برفباری کے امکانات 50 فیصد ہیں جبکہ معقول حد تک برف جمنے کے امکانات 30 سے 40 فیصد ہیں۔

آپریشن سندور جاری ہے اور ہر دشمنانہ سرگرمی پر کڑی نظر/ LG

جموں میں مرکزی سرکاری تقریب میں ترنگا لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا، مارچ پاسٹ پر سلامی لی

اپنے خطاب میں کشمیر میراتھن کو نئی جہت دینے کیلئے جموں وکشمیر کے وزیر عمر عبداللہ کی تعریف کی

یوم جمہوریہ کے موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی ٹی پارٹی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور فاروق عبداللہ کی شرکت

جموں/ ملک کا 77 واں یوم جمہوریہ ملک کے دیگر خطوں کے ساتھ جموں وکشمیر میں بھی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سرمائی دارالحکومت جموں کے تاریخی مولانا آزاد اسٹیڈیم میں منعقدہ مرکزی تقریب میں ترنگا لہرایا۔ مولانا آزاد اسٹیڈیم میں منعقدہ مرکزی تقریب میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سمیت متعدد ارکان اسمبلی، فوج، سی آر پی ایف، پولیس کے افسران اور سول اہلکار وں کیساتھ ساتھ بڑی تعداد میں عام شہریوں نے جوش وخروش کیساتھ شرکت کی۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں کے تاریخی مولانا آزاد اسٹیڈیم میں منعقدہ مرکزی تقریب کے دوران ایک آرمی ہیلی کاپٹر نے اُوپر سے اڑان بھری اور تقریب کے آغاز پر پھول برسائے، جس سے بڑے مجمع کی خوشی دوبالا ہوگئی۔ ریاستی سطح کی تقریب میں شرکت کرنے سے پہلے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جنگی یادگار بلیدان ستمبھ پر شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ بعد ازاں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مولانا آزاد اسٹیڈیم جموں میں مرکزی سرکاری تقریب میں ترنگا لہرایا اور پریڈ کا معائنہ کرتے ہوئے مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے تقریب سے خطاب میں عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آزادی کے لیے قربانیاں دینے والے مجاہدینِ آزادی اور شہدا کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے آئینِ ہند میں درج جمہوری اقدار کو ملک کی مضبوط بنیاد قرار دیا اور ان کی پاسداری کے عزم کا اعادہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے فوج، نیم فوجی دستوں اور جموں وکشمیر پولیس کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں ملک کی یکجہتی، سالمیت اور سلامتی کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع کی گئی آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ بھارت کی قومی سلامتی پالیسی میں ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوا، جس کے ذریعے یہ واضح پیغام دیا گیا کہ دہشت گردی کے کسی بھی عمل کو جنگی اقدام سمجھا جائے گا۔ منوج سنہا نے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے دہشت گردی کے ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا اور بھارت کے دفاعِ خودمختاری کے عزم کو عالمی سطح پر اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن جاری ہے اور ہر دشمنانہ سرگرمی پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے جب کہ غیر عسکری اقدامات کے تحت/ 2

سماوار، علامتی نقش ونگار سے بھرپور خوبصورت کانی شالیں

نئی دہلی میں یوم جمہوریہ کی پریڈ کے دوران جموں وکشمیر کی خاص جھلک

سرینگر/ یواین ایس/ 77 ویں یومِ جمہوریہ کی پریڈ کے موقع پر نئی دہلی کے کرتویہ پاتھ پر جموں وکشمیر کی تہذیب، ثقافت اور روایتی دستکاریوں کا شاندار مظاہرہ دیکھنے کو ملا، جہاں یونین ٹیریٹری کی ثقافتی جھلک نے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ روایتی فنون کی عظمت کو اجاگر کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے جھانکی (ٹیبلو) میں نفیس دھات کاری سے مزین چمکتا ہوا سماوار، علامتی نقش و نگار سے بھرپور خوبصورت کانی شالیں، جیومیٹریائی ہم آہنگی کے ساتھ گرگھوں سے ابھرتے ہاتھ سے بنے قالین، اور اخروٹ کی لکڑی سے تراشے گئے دیدہ زیب نوادرات پیش کیے گئے۔ پیپر ماشے کی تخلیقات شوخ اور دلکش رنگوں میں جگمگا رہی تھیں، جبکہ پہاڑی طرز کی منی ایچر پینٹنگز، بالخصوص باسوہلی اسلوب، صدیوں پر محیط عقیدت سے تشکیل پانے والی نفیس جمالیات کی عکاسی کر رہی تھیں۔ یہ تمام دستکاریاں ان ہنرمند کاریگروں کو خراجِ تحسین پیش کرتی نظر آئیں جن کی مہارت اور صبر نے ان زندہ روایات کو برقرار رکھا ہوا ہے۔ جھانکی میں زعفران کے پھولوں کو بھی نمایاں کیا گیا، جن کے بنفشی رنگ اور سرخ دھاگے زمین، محنت اور ورثے سے جڑی ایک/ 3

ٹرین کی چھت پر تصویر لیتے ہوئے زخمی نوجوان چل بسا

ریل گاڑی کی چھت کے اوپر بجلی تار کے ساتھ جسم چھونے کا انجام

سرینگر/ یواین ایس/ بڈگام ریلوے اسٹیشن پر ٹرین کی چھت پر تصویریں لیتے ہوئے کرنٹ لگنے سے شدید طور پر زخمی ہونے والا 16 سالہ لڑکا پیر کے روز یہاں ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ مہلوک کی شناخت ریان احمد کے طور پر کی گئی ہے، جو شمیم احمد ڈار کا بیٹا اور سرینگر کے مہاراج پورہ بٹہ مالو علاقے کا رہائشی تھا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق حادثے کے بعد نوعمر لڑکے کو نہایت نازک حالت میں اسپتال میں داخل کیا گیا تھا، تاہم ڈاکٹروں کی بھرپور کوششوں کے باوجود اسے بچایا نہ جا سکا۔ یہ افسوسناک واقعہ حال ہی میں اس وقت پیش آیا جب ریان احمد اور ایک اور نوجوان ارباز احمد مبینہ طور/ 4

بادام واری میں بادام کے درختوں پر شگوفے پھوٹ پڑنے کی خبریں

ماہرین زراعت اور باغبانی کے مطابق یہ خوشخبری نہیں ہے

سرینگر/ ایس این این/ چلہ کلان میں خشک موسمی صورتحال کے باعث جہاں زراعی شعبہ متاثر ہوگیا ہے وہیں امسال پہلے ہی بادام کے شگوفے پھوٹ پڑے ہیں جس پر ماہرین میں تشویش کی لہر دوڑ رہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک (ایس این این) کے مطابق چلہ کلان میں امسال خشکی کا زور جاری ہے اور فی الحال برفباری اور بارشیں نہ ہونے کے باعث اہلیان وادی پریشان حال ہے کیونکہ اس سے ہر شعبہ پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ خشک موسمی صورتحال کے باعث بادام کے شگوفے ماہ جنوری میں ہی پھوٹ پڑے ہیں اور مارچ کے مہینے میں جو بادام کے درختوں پر شگوفے ہوتے تھے وہ ان دنوں بادام کے درختوں پر نظر آتے ہیں اور سرینگر کی معروف بادام واری میں بادام کے درختوں پر شگوفے پھوٹ پڑنے سے ماہرین میں ابھی اب تشویش کی لہر دوڑ رہی ہے۔ بادام واری جو اپنے دلکش بادام کے باغات کیلئے مشہور ہے،/ 5

وزیر اعظم جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ پورا کریں گے/ نائب وزیر اعلیٰ

لال چوک میں بلیدان استمبھ پر خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ گفتگو

سرینگر/ یواین آئی/ جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے پیر کے روز امید ظاہر کی کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کی طرف سے کی گئی یقین دہانی کے مطابق جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ جلد بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس عزم کا اظہار نہ صرف جموں وکشمیر کے عوام بلکہ پورے ملک اور عدالت عظمیٰ کے سامنے بھی کیا گیا ہے اور یقین ہے کہ وہ وعدہ بہت جلد وفا ہوگا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار یوم جمہوریہ کے موقع پر لالچوک میں واقع بلیدان استمبھ پر خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ گفتگو کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ طویل عرصے سے ریاستی حیثیت کی بحالی کے منتظر ہیں جو کبھی انہیں حاصل تھی۔ ان کا کہنا تھا: 'ہمیں امید ہے کہ وزیر اعظم اور وزیر داخلہ جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کے اپنے وعدے کو ضرور پورا کریں گے، مجھے امید ہے کہ وہ دن جلد آئے گا اور اس سے یہاں کے لوگوں کو خوشی نصیب ہوگی'۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطلب ایک کھوئے ہوئے وقار اور مقام کو دوبارہ حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے اس امر کو بھی دہرایا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے ہمیشہ ملک، مسلح افواج اور سیکورٹی ایجنسیوں کی بھرپور حمایت کی ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'جموں وکشمیر کی تاریخ گواہ ہے کہ یہاں کے عوام نے جنگوں کے دوران یا شورش کے مشکل ادوار میں، ہمیشہ فوج اور سیکورٹی/ 6

ہماری قوم 2047ء تک وکست بھارت کے ہدف کی طرف بڑھ رہی ہے/ جنرل دویدی

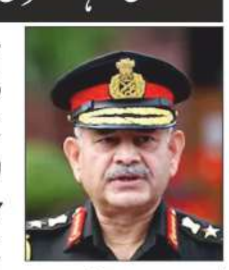

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ہم وطنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ موقع لوگوں کو ان لازوال ہیروز سے اظہار تشکر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے فرض شناسی پر بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں جنرل دویدی نے کہا ''ملک کے 77 ویں یوم جمہوریہ کے پرمسرت موقع پر، میں تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ شاندار دن ہمیں ان لافانی/ 7

دارالحکومت نئی دہلی میں 77 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کے منفرد مناظر

کرتویہ پتھ پر ہندوستان کی بے مثال فوجی طاقت اور شاندار ثقافتی وراثت کی جھلک

نئی دہلی/ یواین آئی/ قومی دارالحکومت نئی دہلی میں 77 ویں یومِ جمہوریہ کے موقع پر پیر کے روز تاریخی کرتویہ پتھ پر ہندوستان کی شاندار ثقافتی وراثت، بے پناہ فوجی طاقت اور مسلح افواج کے بہادر جوانوں کی منظم قدم تال کا ایک عظیم اور منفرد منظر دیکھنے کو ملا۔ اس سال کی پریڈ کا موضوع 'سواتنتر کے منتر - وندے ماترم' اور 'سمردی کے منتر - آتم نربھر بھارت' ہے۔ تقریب کا آغاز وزیر اعظم نریندر مودی کی آمد سے ہوا۔ سب سے پہلے انہوں نے قومی جنگی یادگار پر پہنچ کر ملک کے لیے عظیم قربانی دینے والے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نے دو منٹ خاموشی اختیار کی، جس کے بعد وہ کرتویہ پتھ پہنچے، جہاں انہوں نے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن، صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو اور بطورِ مہمانِ خصوصی تقریب میں شریک غیر ملکی معززین - یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر اُرسلا وان ڈیر لیین کا استقبال کیا۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر پہلی مرتبہ یورپی یونین کے دو اعلیٰ رہنماؤں کو مہمانِ خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا۔ اس سال کی تقریبات 'وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے' کے موضوع سے منسوب رہیں۔ یومِ جمہوریہ کی پریڈ، ثقافتی پروگرام، جھانکیاں اور دیگر تقاریب اسی موضوع پر مرکوز تھیں۔ اس طرح ہندوستان کا قومی گیت آزادی، ثقافتی اظہار اور موجودہ سیاسی امنگوں کو جوڑتے ہوئے اس/ 9

یومِ جمہوریہ کے موقع پر وزیر اعظم مودی کے لباس میں روایت اور جدّت کا حسین امتزاج

سال 2025ء میں وزیر اعظم نے سفید کُرتا پاجامہ کے ساتھ بھورے رنگ کے بند گلے کا جیکٹ اور پگڑی پہنی تھی

نئی دہلی/ یواین آئی/ 77 ویں یومِ جمہوریہ کے موقع پر پیر کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کے لباس میں روایت کے ساتھ ساتھ جدّت کی جھلک بھی نمایاں طور پر نظر آئی۔ یومِ جمہوریہ کے موقع پر پورے ملک کی نظریں جہاں پریڈ پر مرکوز رہتی ہیں، وہیں وزیر اعظم کے لباس پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ وزیر اعظم ہر سال مختلف طرز کے ملبوسات میں اس تقریب میں شریک ہوتے ہیں اور اپنے منفرد انداز کے ذریعے ملک کی متنوع ثقافتی روایات کی یاد دلاتے ہیں، ساتھ ہی اپنے لباس کے ذریعے عوام کو ایک مؤثر پیغام بھی دیتے ہیں۔ جہاں دنیا بھر کے رہنما ایسے مواقع پر سوٹ اور ٹائی میں نظر آتے ہیں، وہیں مودی جی پگڑی اور روایتی لباس کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہر سال یومِ جمہوریہ پر وزیر اعظم کے لباس میں ثقافتی تنوع، روایت اور سیاسی پیغام کا انوکھا امتزاج نظر آتا ہے۔ اس بار مودی جی نے نیوی بلیو کُرتے کے ساتھ ہلکے اسکائی بلیو رنگ کی بغیر آستین والی نہرو جیکٹ زیبِ تن کی۔ سال 2025 میں وزیر اعظم نے سفید کُرتا پاجامہ کے ساتھ بھورے رنگ کے بند گلے کا جیکٹ اور پگڑی پہنی تھی، جس میں خاص طور پر زعفرانی رنگ نمایاں تھا۔ یہ رنگ بھگوان شری رام کا پسندیدہ رنگ مانا جاتا ہے اور قربانی، ایثار اور بہادری کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ سال 2024 کے یومِ جمہوریہ پر مودی جی زعفرانی رنگ کی پگڑی میں نظر آئے تھے، جب کہ/ 8

ضلع پولیس لائنز بارہمولہ میں یوم جمہوریہ 2026 کی شاندار تقریبات منعقد

جاوید ڈار نے ترنگا لہرایا، شاندار پریڈ کا معائینہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی

بارہمولہ/ 26 رجنوری //ضلع پولیس لائنز بارہمولہ میں یوم جمہوریہ 2026 کی مرکزی تقریب پورے جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منعقد ہوئی جہاں وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور انتخابات محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائینہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ پریڈ میں بی ایس ایف، سی آر پی ایف، جموں و کشمیر پولیس، ایس ایس بی، آئی آر پی، آرمڈ پولیس لیڈیز، جے کے پولیس بینڈ، این سی سی کیڈٹس، گورنمنٹ ڈگری کالج بارہمولہ، بوائز ہائیر سیکنڈری بارہمولہ اور مختلف سکولوں و کالجوں کے دستوں نے حصہ لیا۔ وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں کو یوم جمہوریہ کی مُبارک باد دی اور اُن دور اندیش رہنماؤں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ہمارے آئین کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ اُنہوں نے اُن بہادر مجاہدین آزادی اور شہدأ کو سلام پیش کیا جنہوں نے ملک کی آزادی اور جمہوریت کی خاطر سب کچھ قربان کر دیا۔ اُنہوں نے ضلع کی نمایاں ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ زراعت، صحت اور تعلیم سمیت متعدد اہم شعبوں میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے جبکہ خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے، سڑک رابطہ کاری، سماجی بہبود، خود روزگاری اور ہمہ جہت ترقی کے دیگر۔۔۔/101

ڈائریکٹر جنرل سریکلچر نے مرکزی دفتر جموں میں قومی پرچم لہرایا

جموں// بھارت کے 77 ویں یوم جمہوریہ کی تقریب ڈائریکٹوریٹ آف سیریکلچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بی سی روڈ جموں میں جوش وخروش اور فخر کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر جناب اعجاز احمد بٹ (آئی اے ایس) ڈائریکٹر جنرل سیریکلچر جموں و کشمیر نے قومی پرچم لہرایا، جس سے جمہوریت اور قومی ترقی کی قدروں کے ساتھ ایک نئے عزم کا آغاز ہوا۔ تقریب کا آغاز ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے ترنگا لہرانے اور قومی ترانے کے ساتھ ہوا، جس سے ماحول میں اتحاد اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا۔۔۔۔/102

جموں و کشمیر لوک بھون نے دادرا و نگر حویلی اینڈ دامن اینڈ دیو یونین ٹیریٹری ڈے منایا

لفٹینٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کیں

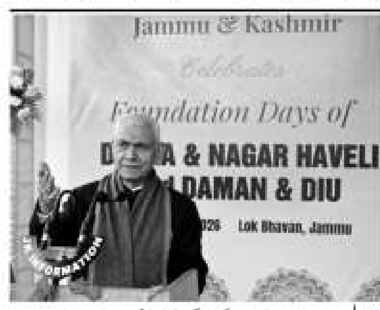

حویلی اور دامن اینڈ دیو کو ملا کر نئی یونین ٹیریٹری دادرا و نگر حویلی اینڈ دامن اینڈ دیو قائم کی گئی تھی۔

جموں 26 جنوری // جموں کشمیر لوک بھون نے آج دادرا و نگر حویلی اینڈ دامن اینڈ دیو یونین ٹیریٹری ڈے منایا۔ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے اس موقع پر دادرا و نگر حویلی اینڈ دامن اینڈ دیو یونین ٹیریٹری کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا ’’میں دعا گو ہوں کہ آنے والے برسوں میں یہ یونین ٹیریٹری ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچے۔ اللہ تعالیٰ ہر شہری کی زندگی میں امن اور خوشحالی نصیب فرمائے۔ 26 جنوری 2020 کو دادرا و نگر

ڈی آئی پی آر نے یوم جمہوریہ منایا اور شہدأ کو خراجِ عقیدت پیش کیا

ڈائریکٹر انفارمیشن نے ترنگا لہرایا اور اُن شہیدوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا

جموں/ 26 رجنوری // ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) نے آج یہاں میڈیا کمپلیکس ریل ہیڈ میں 77 واں یوم جمہوریہ منایا۔ ڈائریکٹر انفارمیشن نتیش راجورا نے ترنگا لہرایا اور اُن شہیدوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے قوم کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر نے محکمہ کے افسران و ملازمین کے ساتھ انیل کمار ابرول (فیلڈ پبلسٹی آفیسر)، ہربنس سنگھ (پروجیکٹر آپریٹر) اور آنچل سنگھ (پروجیکٹر آپریٹر) کو بھی عقیدت پیش کیا جو 1995ء میں اسی دن اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے شہید۔۔۔/103

جموں و کشمیر ریزیڈنٹ کمیشن نے نئی دہلی میں یوم جمہوریہ منایا

نئی دہلی/ 26 رجنوری //حکومت جموں و کشمیر کے ایڈیشنل ریزیڈنٹ کمشنر ڈاکٹر انیل شرما نے آج یہاں جموں و کشمیر ہاؤس میں 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقعہ پر قومی جھنڈا لہرایا۔ اس موقعہ پر جموں و کشمیر آرمڈ پولیس کے ایک دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا اور اس تقریب میں نئی دہلی میں تعینات جموں و کشمیر کے تمام افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ تقریب کو مزید رنگین اور پُر رونق بنانے کے لئے جموں و کشمیر کی بھرپور ثقافتی ورثے کو اُجاگر کرنے کے لئے ایک دلفریب ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا گیا۔ اس موقعہ پر انتظامیہ۔۔۔/104

جموں و کشمیر وقف بورڈ نے جموں میں

حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ 77 واں یوم جمہوریہ منایا

جموں///// جموں و کشمیر وقف بورڈ نے آج 77 ویں یوم جمہوریہ کو وقف دفتر جموں میں بڑے جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا۔ قومی پرچم جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے لہرایا۔ بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری جناب اشوک کول نے اس موقع پر مہمان۔۔۔/106

پروفیسر شفیع شوق کو پدم شری ایوارڈ کی نامزدگی پر

گلشن کلچرل فورم کشمیر کا مبارکباد

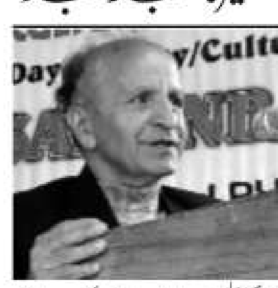

سرینگر//گلشن کلچرل فورم کشمیر نے معروف ادیب، شاعر، نقاد، ماہر تعلیم اور دانشور پروفیسر شفیع شوق کو پدم شری ایوارڈ کے لیے منتخب کیے جانے پر دلی مسرت اور فخر محسوس کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کیا ہے۔ فورم کے جنرل سکریٹری گلشن بدرنی نے کہا ہے کہ پروفیسر شفیع شوق جیسی ہمہ جہت شخصیت کو ایسے اعلیٰ قومی اعزاز سے نوازنا اس پوری قوم کے لئے باعث افتخار ہے جس قوم کی علمی اور ادبی وراثت کو وہ ساری عمر سنوارنے اور نکھارنے میں لگے رہے۔ انکی بے مثال ادبی اور علمی خدمات کے اعتراف ۔۔۔/105

77 ویں یومِ جمہوریہ: ڈویژنل کمشنر کشمیر نے دفتر کے احاطے میں قومی پرچم لہرایا

سری نگر، 26 جنوری///// 77 ویں یومِ جمہوریہ کی شام کو ڈویژنل کمشنر کے دفتر کی جانب سے ایک شاندار تقریب منعقد کی گئی، جس میں قومی جذبہ اور حب الوطنی کے ساتھ اس قومی تہوار کو منایا گیا۔ اس موقع پر ڈویژنل کمشنر کشمیر انشل گارگ نے قومی پرچم لہرایا اور مرکزی ریزرو پولیس فورس (CRPF) کے ایک دستے سے مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، اضافی ڈپٹی کمشنر سری نگر، اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل، ڈی ڈی پی، سی پی او سری نگر، ڈویژنل کمشنر کے او ایس ڈی کے علاوہ ڈویژنل کمشنر کے دفتر کے دیگر افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ مجمع سے خطاب میں ڈویژنل کمشنر نے یومِ جمہوریہ کی اہمیت اور تاریخی پس منظر پر۔۔۔۔/108

جموں و کشمیر میں بی جے پی نے یومِ جمہوریہ جوش وجذبے کے ساتھ منایا

جموں// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، جموں و کشمیر نے بھارت کا 77 واں یومِ جمہوریہ مرکز زیر انتظام جموں و کشمیر بھر میں جوش وخروش، حب الوطنی کے جذبے اور قومی عزم کے ساتھ منایا۔ اس تاریخی موقع پر بی جے پی کے قائدین اور کارکنوں نے اہم علاقوں، چوراہوں، پارٹی دفاتر۔۔۔۔/107

اپنی پارٹی کے صدر دفتر پر یوم جمہوریہ کی مناسبت سے تقریب کا اہتمام

پارٹی صدر سید محمد الطاف بخاری نے ترنگا لہرایا

سرینگر// اپنی پارٹی کے قائدین اور سینئر کارکنان نے آج یوم جمہوریہ کے موقعے پر پارٹی ہیڈ کوارٹرز سرینگر میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا۔ اس موقعے پر پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے ترنگا لہرایا۔ اس موقعے پر ایک خوشگوار ماحول دیکھنے کو ملا۔ تقریب کے بعد سید محمد الطاف بخاری نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اس یوم جمہوریہ پر عوام کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقعے پر اُنہوں نے صحافیوں کے متعدد سوالات کا جواب دیا۔ انہوں نے جموں خطہ کی علیحدگی کے مطالبے کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ’’اس طرح کے مطالبات گزشتہ 75 سالوں سے کیے جا رہے ہیں۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دونوں خطوں یعنی جموں اور وادی کی اپنی اپنی شکایات ہیں۔ مرکزی حکومت کو ان شکایات اور مسائل کو حل کرنے کے لیے موثر اور منصفانہ اقدامات کرنے چاہیں۔ دونوں خطے برابر ہیں اور ان کے ساتھ یکساں سلوک کیا جانا چاہیے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا، ’’بدقسمتی سے، بی جے پی نے 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران ہندو ووٹ حاصل کرنے کے لیے جموں کو فرقہ واریت کو۔۔۔/110

صوبہ کشمیر بھر میں 77 واں یوم جمہوریہ جوش وجذبے اور حب الوطنی کے ساتھ منایا گیا

سری نگر/ 26 رجنوری //صوبہ کشمیر بھر میں 77 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقعہ پر ضلعی سطح پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ کشمیر بھر میں ضلعی، سب ڈویژن، تحصیل اور بلاک سطح پر منعقدہ تقریبات کے تمام مقامات پر شاندار پریڈ اور ثقافتی پروگرام پیش کیے گئے اور قومی پرچم لہرایا گیا۔

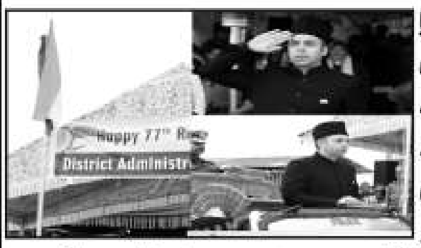

بڈگام میں آج ضلع بھر میں 77 واں یوم جمہوریہ 2026 نہایت جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب سپورٹس سٹیڈیم بڈگام میں منعقد ہوئی جہاں ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ کے دستوں سے سلامی لیا۔ اس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے آزادی کے متوالوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کو انگریزوں سے آزاد کرنے کے لئے بے لوث قربانیاں دیں۔ اُنہوں نے ضلع میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ عوام کی سرکاری اقدامات میں فعال شمولیت کے باعث ضلع بڈگام ترقی کی راہ گامزن ہے۔ اُنہوں نے ضلع انتظامیہ بڈگام کے افسران کے فعال اور مثبت کردار کی ستائش کی جنہوں نے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے انتھک محنت کی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے کہا کہ نہ صرف جدید طرز کے ڈسٹرکٹ ہسپتال بڈگام کے قیام کا دیرینہ مطالبہ پورا ہوا ہے بلکہ پیہرو، گنڈی پورہ، مازہامہ، کنیر ا، چون اور دیگر مقامات پر زیر تعمیر پی ایچ سی مراکز بھی مختصر مدت میں مکمل کر کے عوام کے نام وقف کئے گئے ہیں۔ اُنہوں نے وادی کے کئی اضلاع کو جوڑنے والی رنگ روڈ کے بنیادی ڈھانچے کی سراہنا کی اور ضلع کے دور دراز علاقوں میں سڑکوں کی بلیک ٹاپنگ کے سلسلے میں آر اینڈ بی شعبہ کے تحت ضلع انتظامیہ کی شاندار کارکردگی کو بھی سراہا۔ اُنہوں نے تعلیم، جل شکتی، کے پی ڈی سی ایل اور عوامی فلاحی سکیموں کی کامیاب عمل آوری کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کو بھی اُجاگر کیا۔ مارچ پاسٹ میں جے کے پی، جے کے اے پی، سی آر پی ایف، ہوم گارڈز اور سکولی بچوں کے دستوں نے شرکت کی۔

بانڈی پورہ میں آج ضلع بھر میں 77 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش، حب الوطنی کے جذبے اور عوامی شرکت کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب ایس کے سٹیڈیم بانڈی پورہ میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) بانڈی پورہ عبدالغنی بٹ نے قومی ترنگا لہرایا، پریڈ کا معائینہ کیا اور مارچ پاسٹ کے دستوں سے سلامی لی۔ پریڈ میں سی آر پی ایف تھرڈ بٹالین، جموں وکشمیر پولیس ایگزیکٹو ونگ، آئی آر پی ایکسویں بٹالین، جموں وکشمیر پولیس خواتین بٹالین، جموں وکشمیر فارسٹ ڈویژن بانڈی پورہ، سپیشل پولیس آفیسرز، جموں وکشمیر ہوم گارڈز، این سی سی کیڈٹس اور سکولی طلبأ کے دستے شامل تھے۔ تقریب میں رُکن قانون ساز اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج بانڈی پورہ جیما بشیر، ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب، ایس ایس پی بانڈی پورہ اعجاز احمد زرگر، وائس چیئرپرسن ڈی ڈی سی کوثر شفیق، ڈی ڈی سی اراکین، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، عدلیہ، ضلع انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران، بزرگ شہری اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ چیئرمین ڈی ڈی سی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یوم جمہوریہ کی تاریخی اور جمہوری اہمیت پر روشنی ڈالی اور ضلع میں گزشتہ برسوں کے دوران ہونے والی مسلسل ترقی کا ذکر کیا۔ اُنہوں نے بنیادی ڈھانچے، تعلیم، صحت اور سماجی بہبود جیسے شعبوں میں اُٹھائے گئے اہم اقدامات کا خاکہ پیش کیا اور جامع ترقی، شفاف طرز حکمرانی اور بہتر عوامی خدمات کی فراہمی کے عزم کا اعادہ کیا۔

کولگام میں 77 واں یوم جمہوریہ نہایت جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ مرکزی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) کولگام میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) کولگام محمد افضل پرے نے قومی پرچم لہرایا اور شاندار مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ پریڈ میں سی آر پی ایف، جموں وکشمیر پولیس، آئی آر پی، جے کے پی خواتین دستہ، پولیس بینڈ، ہوم گارڈز، این سی سی کیڈٹس اور طلبأ کے دستوں نے شرکت کی۔ اس تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام اطہر عامر خان، ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری، ڈی ڈی سی اراکین، سول و پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ چیئرمین ڈی ڈی سی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یوم جمہوریہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی جو 1950 میں آئین ہند کی منظوری اور ملک کے جمہوریہ بننے کی علامت ہے۔ اُنہوں نے تعلیم، صحت، زراعت اور اس سے منسلک شعبوں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور خواتین و نوجوانوں کو بااختیار بنانے سمیت مختلف اہم شعبوں میں حاصل کی گئی ترقی کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے لوگوں کی ترقی اور خوشحالی کے لئے شروع کی گئی مختلف ترقیاتی سکیموں کی تفصیل بیان کی اور کہا کہ ضلع کولگام نے ڈسٹرکٹ کیپیکس، ایم جی نریگا، جل جیون مشن، ایچ اے ڈی پی، پی ایم اے وائی۔

بارہمولہ میں 77 ویں یوم جمہوریہ کے موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا نے ڈی سی آفس کمپلیکس میں ترنگا لہرا کر سلامی لی۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ سید الطاف حسین موسوی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو ارشد احمد خان، چیف پلاننگ آفیسر بارہمولہ نثار احمد، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر بارہمولہ افتخار نسیم اور دیگر ضلع افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے اس موقعہ پر لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کی اور اُن بے شمار مجاہدین آزادی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جن کی جرأت، قربانیوں اور انتھک جدوجہد نے ہندوستان کی آزادی کی بنیاد رکھی۔ منگا شیرپا نے کہا کہ یوم جمہوریہ ہر بھارتی کے لئے لمحہ فخریہ ہے کیوں کہ یہ ان جمہوری نظریات اور آئینی اقدار کی پاسداری کی علامت ہے جو قوم کی رہنمائی کرتی ہیں۔ اُنہوں نے اتحاد، امن اور ہمہ گیر ترقی کی اہمیت پر زور دے کر شہریوں سے کہا کہ وہ جمہوری اقدار کی پاسداری کریں، ضلع کی ترقی کے لئے مل جل کر کام کریں اور ایک مضبوط و خوشحال ہندوستان کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔

کپواڑہ میں سرحدی ضلع کپواڑہ میں آج 77 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز کپواڑہ میں منعقد ہوئی جہاں چیئرمین، ضلع ترقیاتی کونسل کپواڑہ عرفان سلطان پنڈت پوری نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائینہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ اس مارچ پاسٹ میں جے کے پی، جے کے اے پی، سی آر پی ایف، آئی آر پی، ہوم گارڈز، ایف پی ایف، سپیشل کمانڈوز، پولیس بینڈ اور سکولی بچوں کے دستے شامل تھے۔ اِس کے علاوہ پریڈ کے دوران مختلف محکموں کی جانب سے خوبصورت جھانکیاں (ٹیبلوز) بھی پیش کی گئیں جن میں ترقیاتی کامیابیوں اور فلاحی سکیموں کی جھلک دکھائی گئی۔ اس موقعہ پر نائب چیئرمین ڈی ڈی سی حاجی فاروق احمد میر، ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے، ایس ایس پی کپواڑہ سید الطاہر گیلانی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کپواڑہ مفتی فرید الدین، اے ڈی سی کپواڑہ گلزار احمد خان، ڈی ڈی سی اراکین، پولیس و فوج کے افسران، ضلع افسران، تمام محکموں کے اہلکار، مختلف علاقوں لوگ اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلبأ بڑی تعداد میں موجود تھے۔ چیئرمین ڈی ڈی سی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ضلع کپواڑہ کے لوگوں کو یوم جمہوریہ کی دلی مُبارک باد دی اور اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اُنہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ قومی یکجہتی، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ضلع میں اُمن کے فروغ کے لئے مل جل کر کام کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقوں بالخصوص دیہی اور دُور دراز علاقوں کی ترقی حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی اوّلین ترجیح ہے۔ اُنہوں نے ضلع کی مجموعی ترقی کے لئے ضلعی انتظامیہ کپواڑہ کی جانب سے اُٹھائے گئے مختلف اقدامات کو بھی اجاگر کیا۔ چیئرمین نے ضلعی انتظامیہ کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے کی قیادت میں ضلع نے سماجی، معاشی اور ترقیاتی محاذوں پر قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

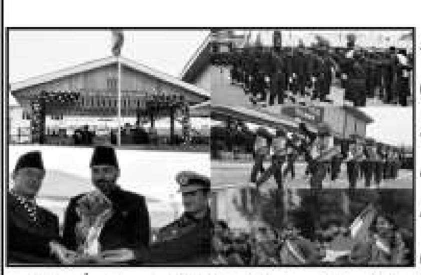

پلوامہ میں 77 واں یوم جمہوریہ ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) میں بڑے قومی جوش و جذبے اور عوامی یکجہتی کے ساتھ منایا گیا جہاں معاشرے کے ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اس تاریخی موقع کو جوش وخروش اور فخر کے ساتھ منانے کے لئے شرکت کی۔ چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) سید عبدالباری اندرابی نے بطور مہمان خصوصی تقریب کی رونق بڑھائی۔ اُنہوں نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ تقریب میں ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم، ایس ایس پی پلوامہ تنوشری، پولیس، فوج، فضائیہ، نیم فوجی دستوں اور سول انتظامیہ کے سینئر افسران موجود تھے۔ بزرگ شہریوں، شہدأ کے اہل خانہ، سماجی کارکنوں، طلبأ، نوجوانوں، سول سوسائٹی کی تنظیموں کے اراکین اور بڑی تعداد میں عام لوگوں نے بھی تقریبات میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر منتخب نمائندوں میں رُکن قانون ساز اسمبلی راجپورہ غلام محی الدین میر، نائب چیئرمین ڈی ڈی سی اور دیگر ڈی ڈی سی اراکین بھی موجود تھے۔ مارچ پاسٹ میں جے کے پی، جے کے اے پی، لیڈیز پلاٹون، سی آر پی ایف کی 182 ویں اور 183 ویں بٹالین، آئی آر پی کی 10 ویں بٹالین، ہوم گارڈز، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، این سی سی کیڈٹوں اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلبأ کے دستوں نے حصہ لیا۔ تقریبات کو رنگا رنگ ثقافتی پروگراموں نے مزید دلکش بنا دیا جن میں لوک گیت، روف، روایتی رقص، سریلی موسیقی اور سنتور کی دھنیں شامل تھیں۔ ان پروگراموں نے خطے کے بھرپور ثقافتی ورثے کی خوبصورت عکاسی کی اور انہیں قومی ترانے ’’وندے ماترم‘‘ کے موضوع کے ساتھ جوڑا گیا، جو کثرت میں وحدت کا پیغام دیتا ہے۔ چیئرمین ڈی ڈی سی نے سے اجتماع خطاب کرتے ہوئے ضلع میں شروع کی گئی اہم ترقیاتی پہل قدمیوں اور فلاحی اقدامات کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے ضلع کی اہم کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ پلوامہ کے بلاک اچھی گوزا نے نیتی آیوگ کے اسپریشنل بلاکس پروگرام کے تحت کیو 4 (جنوری تا مارچ 25-2024) ڈیلٹا رینکنگ میں ملک بھر کے 500 بلاکوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

گاندربل میں آج 77 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا جس کی مرکزی تقریب تمریہ سٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر چیئرپرسن ضلع ترقیاتی کونسل (ڈی ڈی سی) گاندربل نُزہت اشفاق نے قومی پرچم لہرایا اور سلامی لی۔ ایک شاندار مارچ پاسٹ پیش کیا گیا جس میں سی آر پی ایف، ایس ایس بی، جموں وکشمیر پولیس، جے کے اے پی 14 بٹالین، پی ٹی ایس منی گام، فارسٹ پروٹیکشن فورس، ہوم گارڈز، پولیس بینڈ اور ضلع کے مختلف سکولوں کے طلبأ کے دستوں نے شرکت کی۔ اس برس یوم جمہوریہ کی تقریبات کا موضوع ’وندے ماترم‘ رہا جو قومی ترانے کے 150 سال مکمل ہونے کی یادگار ہے، اور ’آتم نربھر بھارت‘ جو قومی فخر اور خود انحصاری کی علامت ہے۔ اُنہوں نے اُپنے خطاب میں گاندربل کے عوام کو یوم جمہوریہ کی مبارکبادی اور مجاہدین آزادی کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے 26 رجنوری کی تاریخی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ اسی دن 1950 میں آئین ہند نافذ ہوا تھا۔ اُنہوں نے ضلع میں مختلف شعبوں میں حاصل ہونے والی اہم ترقیاتی کامیابیوں اور رواں مالی برس کے دوران فلاحی سکیموں کی موثر عمل آوری کا خاکہ بھی پیش کیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھارت دنیا کی کامیاب ترین جمہوریتوں میں سے ایک ہے۔

شوپیان میں آج ضلع پولیس لائنز (ڈی پی ایل) میں 77 واں یوم جمہوریہ بڑے جوش وخروش اور قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا جہاں چیئرپرسن ڈی ڈی سی شوپیان بلقیس جان نے قومی پرچم لہرایا، مارچ پاسٹ پر سلامی لی اور جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف، ہوم گارڈز، فاریسٹ پروٹیکشن فورس، جموں وکشمیر پولیس وومن ونگ اور مختلف تعلیمی اداروں کے طلبأ پر مشتمل دستوں کی پریڈ کا معائینہ کیا۔ اس تقریب میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج محمود احمد چودھری، ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان ششر گپتا، ایس ایس پی شوپیان مشتاق احمد چودھری، ضلع کے ڈی ڈی سی اراکین، فوج اور نیم فوجی دستوں کے افسران، ضلعی انتظامیہ کے افسران و اہلکار اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔ ڈی ڈی سی چیئرمین نے اپنے خطاب میں مجاہدین آزادی اور شہدأ کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے ملک کی خودمختاری اور اتحاد کے لئے اپنی جانیں قربان کیں۔ اُنہوں نے یوم جمہوریہ کی اہمیت پر زور دیتے۔۔۔/109

سرینگر ٹائمز

27 جنوری 2026ء بروز منگلوار

اور اب اسمبلی کے اجلاس کی تیاریاں حکمرانوں اور اپوزیشن کیلئے لمحہ فکریہ!

یوم جمہوریہ کی تقریبات دونوں صوبوں وادی کشمیر اور جموں میں پُر امن ماحول اور سازگار موسم میں ادا کی گئیں۔ اب کی بار سرینگر میں وزیر اعلیٰ کے بجائے نائب وزیر اعلیٰ نے پرچم کشائی کی پریڈ کا معائنہ کیا او رسلامی لی۔ جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ہمراہ جموں کے بخشی سٹیڈیم میں بطورِ مہمان خصوصی شرکت کی۔ لیفٹینٹ گورنر منوج سنہا نے قومی جھنڈا لہرایا۔ پریڈ کے دوران سلامی اور حاضرین سے خطاب کیا۔ ان تقریبات کو بحسن خوبی انجام تک لانے کیلئے سول حکام اور پولیس نے مشترکہ طور جو کوششیں اور کاروائیاں کی تھیں وہ کامیاب ثابت ہوگئیں۔ جموں وکشمیر اور لداخ تمام مقامات پر چیدہ چیدہ مقامات پر پرچم کشائی کی گئی اور پریڈ کے ساتھ ساتھ کلچرل شوز کا اہتمام بھی کیا گیا۔ ادھر نئی دہلی میں بھی یوم جمہوریہ کی تقریبات کا اعلیٰ پیمانہ پر پرسکون حالات میں انعقاد ہوا۔ جموں وکشمیر کی ان تقریبات کے انعقاد کے سلسلہ میں سرکاری ایڈمنسٹریشن کافی مدت سے تیاریوں میں مصروف تھا نہ صرف سرکاری سطح پر اعلیٰ آفیسر اور ان کے ماتحت عملہ سرگرم عمل تھا جبکہ سیاسی پارٹیاں بھی کافی مصروف ہوگئی تھیں۔ لیکن اب جبکہ یوم جمہوریہ گزر چکا ہے۔ جموں وکشمیر میں نئی اسمبلی کے اگلے اجلاس کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ جموں میں ہونے والے تازہ اجلاس کو بحسن خوبی انجام تک لانے کیلئے حکمران جماعت اور اپوزیشن کے درمیان آپسی تال میل کو قائم کرنے کی کوشش جاری ہے۔ اسمبلی کے اجلاس کا آغاز آنے والے ماہ فروری کے آغاز کے ساتھ ہی ہوگا۔ کئی ہفتوں تک جاری رہنے والے اس اجلاس کے ہنگامہ خیز ہونے کے اطلاعات مل رہی ہیں لیکن اصلی صورت حال تب ہی نظر آئے گی کہ جب اجلاس کی شروعات ہوں گی۔

اسمبلی کے ہر اجلاس سے قبل سپیکر کی طرف سے تمام پارٹیوں کے سربراہوں یا نمائندوں کی مشترکہ میٹنگ بلائی جاتی ہے۔ جس میں اسمبلی کے تقدس کو قائم رکھنے کی ضروریات پر سخت زور دیا جاتا ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ اس موقعہ پر اپوزیشن کی طرف سے حکمرانوں کو ہر ممکن تعاون دینے کے عہدوپیمان کئے جاتے ہیں۔ اجلاس سے پہلے مشترکہ اجلاس واقعی دوستانہ ہوتا ہے لیکن یہ سب کچھ بعد میں مصنوعی ثابت ہوتا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ جب اجلاس شروع ہوتا ہے تو کچھ اور ہی نظارے پیش آتے ہیں۔ عموماً اجلاس ہنگامہ سے شروع ہوتا ہے اور افراتفری پر ختم ہوتا ہے۔ اس دوران سپیکر کو اجلاس کچھ دیر کیلئے ملتوی کرنا پڑتا ہے مگر اجلاس کے بحال ہوتے ہی پھر شور وغل مچ جاتا ہے۔ اس طرح وقت بھی ضائع ہوتا ہے اور خزانہ کا نقصان بھی ہوتا ہے۔ اب کی بار اپوزیشن کے پاس پوچھنے کیلئے بے شمار سوالات ہیں ان میں کتنے قبول کئے جائیں گے او رکتنے نظر انداز، اس پر بھی سوالات اُٹھائے جائیں گے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ نہ تو اپوزیشن محض اپوزیشن کیلئے حکومت کو تنقید کا نشانہ بنائے نہ سرکار اپوزیشن کو خاموش کرانے کی کوشش کرے۔

آلودگی کے ذمہ دار بھی ہیں اور اس کے شکار بھی

عرفان علی

ماحولیاتی آلودگی آج کے دور کا وہ المیہ ہے جس نے انسان، فطرت اور آنے والی نسلوں کے درمیان توازن کو شدید خطرے میں ڈال دیا ہے۔ یہ مسئلہ محض کسی ایک ملک، شہر یا طبقے تک محدود نہیں رہا بلکہ پوری دنیا اس کی لپیٹ میں ہے۔ فضا میں زہریلی گیسیں، پانی میں شامل صنعتی فضلہ، زمین میں پلاسٹک اور کیمیکل کا انبار اور شور کی آلودگی نے انسانی زندگی کو بتدریج غیر محفوظ بنا دیا ہے۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس سب کے باوجود ہماری اجتماعی بے حسی کم ہونے کے بجائے بڑھتی جارہی ہے، جیسے ہم اس خاموش تباہی کو معمول کا حصہ سمجھ بیٹھے ہوں۔

فضائی آلودگی شہروں میں سب سے نمایاں مسئلہ بن چکی ہے۔ گاڑیوں کا بے تحاشا استعمال، فیکٹریوں کا دھواں، اینٹوں کے بھٹے اور درختوں کی بے دریغ کٹائی نے سانس لینا تک دشوار بنا دیا ہے۔ دمہ، الرجی، پھیپھڑوں کے امراض اور دل کی بیماریاں عام ہو چکی ہیں، مگر ہم میں سے اکثر لوگ اسے قسمت یا موسم کا قصور سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم خود اس آلودگی کے ذمہ دار بھی ہیں اور اس کے شکار بھی۔ اس کے باوجود اجتماعی سطح پر نہ تو ہم اپنے طرزِ زندگی میں تبدیلی لاتے ہیں اور نہ ہی موثر آواز بلند کرتے ہیں۔

> ماحولیاتی آلودگی کا مقابلہ کسی ایک فرد یا ادارے کے بس کی بات نہیں، بلکہ اس کے لیے اجتماعی شعور اور مشترکہ عمل درکار ہے۔ اگر ہم آج بھی بے حسی کا مظاہرہ کرتے رہے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ماحول کی حفاظت دراصل اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت ہے۔

پانی کی آلودگی ایک اور سنگین مسئلہ ہے جو خاموشی سے ہماری صحت کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ دریا، جھیلیں اور زیرِ زمین پانی صنعتی فضلے، گندے نالوں اور زرعی کیمیکلز سے آلودہ ہو رہے ہیں۔ صاف پانی جو کبھی قدرت کی مفت نعمت سمجھا جاتا تھا، اب بوتلوں میں قید ہو چکا ہے۔ اس کے نتیجے میں ہیضہ، ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس اور دیگر بیماریاں عام ہو رہی ہیں، خاص طور پر غریب طبقہ اس کا سب سے بڑا شکار ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ہم پانی ضائع کرتے وقت یا گندگی نالوں میں بہاتے ہوئے ایک لمحے کے لیے بھی یہ نہیں سوچتے کہ اس کے نتائج کیا ہوں گے۔

زمینی آلودگی بھی کم خطرناک نہیں۔ پلاسٹک بیگز، کیمیکل فضلہ اور غیر سائنسی طریقے سے کچرے کو ٹھکانے لگانا زمین کی زرخیزی کو تباہ کر رہا ہے۔ زرعی زمینیں آلودہ ہو کر خوراک کے معیار کو متاثر کر رہی ہیں، جس کا براہِ راست اثر انسانی صحت پر پڑتا ہے۔ ہم روزمرہ زندگی میں سہولت کے نام پر پلاسٹک کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں، مگر اس کے طویل المدتی اثرات سے آنکھیں چراتے رہتے ہیں۔ یہ اجتماعی بے حسی اس بات کی علامت ہے کہ ہم فوری فائدے کو مستقبل کی سلامتی پر ترجیح دے رہے ہیں۔

شور کی آلودگی بھی ایک ایسا مسئلہ ہے جسے اکثر سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا۔ ٹریفک کا شور، لاؤڈ اسپیکرز، صنعتی مشینیں اور بے جا تقریبات انسانی ذہنی سکون کو متاثر کر رہی ہیں۔ اس کے نتیجے میں ذہنی دباؤ، نیند کی کمی اور سماعت کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ معاشرے میں بڑھتی ہوئی چڑچڑاہٹ اور عدم برداشت بھی کسی حد تک اسی شور کا نتیجہ ہے، مگر ہم اسے ترقی اور مصروف زندگی کا لازمی جزو سمجھ کر قبول کر لیتے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی کے اس بحران میں ہماری اجتماعی بے حسی کا ایک بڑا سبب آگاہی کی کمی بھی ہے، مگر اس سے بڑا سبب رویوں کی کمزوری ہے۔ ہمیں مسئلہ معلوم ہونے کے باوجود عمل کی ضرورت کا احساس نہیں ہوتا۔ ہم حکومتوں کو قصوروار ٹھہراتے ہیں، مگر اپنی ذمہ داریوں سے غافل رہتے ہیں۔ درخت لگانا، کچرا مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانا، پانی اور بجلی کی بچت کرنا اور پبلک ٹرانسپورٹ کا استعمال جیسے چھوٹے اقدامات ہمیں معمولی لگتے ہیں، حالانکہ یہی اقدامات اجتماعی سطح پر بڑی تبدیلی لا سکتے ہیں۔

تعلیمی اداروں اور میڈیا کا کردار اس حوالے سے نہایت اہم ہے۔ اگر نصاب میں ماحولیاتی شعور کو عملی انداز میں شامل کیا جائے اور میڈیا سنسنی خیزی کے بجائے شعور بیدار کرنے پر توجہ دے تو نئی نسل میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہو سکتا ہے۔ مذہبی اور سماجی رہنماؤں کو بھی اس موضوع پر آواز اٹھانی چاہیے، کیونکہ ان کی بات عام لوگوں پر گہرا اثر ڈالتی ہے۔ ماحول کی حفاظت کو محض سائنسی یا حکومتی مسئلہ سمجھنے کے بجائے اخلاقی اور اجتماعی ذمہ داری کے طور پر پیش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کا مقابلہ کسی ایک فرد یا ادارے کے بس کی بات نہیں، بلکہ اس کے لیے اجتماعی شعور اور مشترکہ عمل درکار ہے۔ اگر ہم آج بھی بے حسی کا مظاہرہ کرتے رہے تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ماحول کی حفاظت دراصل اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت ہے۔ خاموش تماشائی بننے کے بجائے اگر ہم ذمہ دار شہری کا کردار ادا کریں تو اس تباہی کے سفر کو روکا جا سکتا ہے، ورنہ یہ سفر ہمیں ایسے انجام تک لے جائے گا جہاں واپسی ممکن نہیں ہوگی۔

گفتگو کا زوال اور سننے کی روایت کا خاتمہ

جنید ریشی

انسانی تہذیب کی بنیاد گفتگو پر رکھی گئی تھی۔ لفظوں کے ذریعے ہی خیالات منتقل ہوئے، تجربات نسل در نسل پہنچے اور اختلافِ رائے سے فکری ارتقا کا راستہ ہموار ہوا۔ مگر آج کا انسان ایک عجیب تضاد کا شکار ہے۔ وہ پہلے سے کہیں زیادہ بول رہا ہے، مگر سننے کی صلاحیت تیزی سے کھو رہا ہے۔ گفتگو، جو کبھی دوطرفہ عمل تھی، اب اکثر یک طرفہ شور میں بدل چکی ہے۔ اس زوال کے ساتھ ساتھ سننے کی وہ روایت بھی دم توڑتی جارہی ہے جو کسی بھی صحت مند معاشرے کی پہچان ہوتی ہے۔

ماضی میں گفتگو صرف بات کرنے کا نام نہیں تھی بلکہ سننے، سمجھنے اور جواب دینے کا ایک مکمل اخلاقی عمل سمجھی جاتی تھی۔ بزرگوں کی محفلیں ہوں یا علمی مجالس، ہر جگہ سننے کو بنیادی حیثیت حاصل تھی۔ شاگرد استاد کی بات خاموشی سے سنتا، چھوٹا بڑے کی گفتگو میں مداخلت سے گریز کرتا اور اختلاف بھی شائستگی کے دائرے میں رہ کر کیا جاتا۔ سننا دراصل احترام کی علامت تھا، اور احترام ہی سماجی رشتوں کی مضبوطی کا ضامن تھا۔ آج یہی قدر سب سے زیادہ مجروح دکھائی دیتی ہے۔

> ماضی میں گفتگو صرف بات کرنے کا نام نہیں تھی بلکہ سننے، سمجھنے اور جواب دینے کا ایک مکمل اخلاقی عمل سمجھی جاتی تھی۔ بزرگوں کی محفلیں ہوں یا علمی مجالس، ہر جگہ سننے کو بنیادی حیثیت حاصل تھی۔ شاگرد استاد کی بات خاموشی سے سنتا، چھوٹا بڑے کی گفتگو میں مداخلت سے گریز کرتا اور اختلاف بھی شائستگی کے دائرے میں رہ کر کیا جاتا۔ سننا دراصل احترام کی علامت تھا، اور احترام ہی سماجی رشتوں کی مضبوطی کا ضامن تھا۔ آج یہی قدر سب سے زیادہ مجروح دکھائی دیتی ہے۔

ٹیکنالوجی نے بلاشبہ انسان کو سہولتیں دیں، مگر اس نے گفتگو کے مزاج کو بھی بدل کر رکھ دیا۔ سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم اظہار کی آزادی تو فراہم کرتے ہیں، لیکن سننے کی تربیت نہیں دیتے۔ ہر شخص اپنی بات کہنے کے لیے بے تاب ہے، مگر دوسروں کی بات سننے کے لیے وقت اور حوصلہ کم ہوتا جا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ مکالمہ کم اور مناظرہ زیادہ نظر آتا ہے، جہاں مقصد سچ تک پہنچنا نہیں بلکہ دوسرے کو خاموش کرانا بن جاتا ہے۔

سننے کی روایت کے خاتمے کا ایک بڑا سبب جلد بازی بھی ہے۔ جدید زندگی کی رفتار نے انسان کو اتنا مصروف کر دیا ہے کہ وہ پوری بات سننے سے پہلے ہی نتیجہ اخذ کر لیتا ہے۔ آدھی بات پر رائے قائم کر لینا، مکمل گفتگو سے پہلے فیصلہ صادر کر دینا اور مختلف نقطہ؟ نظر کو سننے سے انکار کرنا اب عام رویے بن چکے ہیں۔ اس عجلت نے نہ صرف ذاتی تعلقات کو متاثر کیا ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔

خاندانی نظام میں اس تبدیلی کے اثرات سب سے زیادہ نمایاں ہیں۔ ایک وقت تھا جب گھر کے بڑے چھوٹوں کی بات غور سے سنتے اور چھوٹے بڑوں کے تجربات سے سیکھتے تھے۔ آج ایک ہی گھر میں رہنے والے افراد کے درمیان مکالمہ کم اور موبائل اسکرینوں سے گفتگو زیادہ ہے۔ والدین بچوں کی بات سننے کے لیے وقت نہیں نکالتے اور بچے والدین کی نصیحت کو پرانی سوچ سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس فاصلے نے نسلوں کے درمیان ایک خاموش دیوار کھڑی کر دی ہے۔

تعلیمی اداروں میں بھی سننے کی روایت کمزور پڑتی جارہی ہے۔ تعلیم کا مقصد صرف بولنا یا رٹنا نہیں بلکہ سمجھنا اور سوال کرنا ہوتا ہے۔ مگر جب سننے کی عادت ختم ہو جائے تو سوال بھی سطحی رہ جاتے ہیں۔ استاد کی بات توجہ سے نہ سنی جائے تو علم محض معلومات کا ڈھیر بن جاتا ہے، جس میں حکمت اور بصیرت کی کمی ہوتی ہے۔ اسی طرح استاد بھی اگر طالب علم کی بات نہ سنے تو تعلیم یک طرفہ لیکچر میں بدل جاتی ہے۔

معاشرتی سطح پر گفتگو کے زوال نے عدم برداشت کو جنم دیا ہے۔ اختلافِ رائے کو دشمنی سمجھ لیا جاتا ہے، اور مختلف سوچ رکھنے والے افراد کو سننے کے بجائے ان پر لیبل لگا دیا جاتا ہے۔ جب سننے کی روایت ختم ہو جائے تو برداشت بھی ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ برداشت کا پہلا قدم دوسرے کو سننا ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج معاشرہ زیادہ منقسم، زیادہ غصے والا اور کم ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے۔

سننا دراصل ایک اخلاقی وصف ہے۔ یہ صرف کانوں کا عمل نہیں بلکہ دل اور ذہن کی آمادگی کا نام ہے۔ جب ہم کسی کی بات پوری توجہ سے سنتے ہیں تو ہم اسے یہ پیغام دیتے ہیں کہ وہ اہم ہے، اس کی رائے قابلِ قدر ہے اور اس کے احساسات کی ہمیں پروا ہے۔ اس کے برعکس، جب ہم بات کاٹتے ہیں یا سنے بغیر جواب دیتے ہیں تو ہم نادانستہ طور پر تعلقات کو کمزور کرتے ہیں۔

گفتگو کی بحالی اور سننے کی روایت کو زندہ رکھنے کے لیے ہمیں شعوری کوشش کرنا ہوگی۔ سب سے پہلے یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ سننا کمزوری نہیں بلکہ طاقت ہے۔ جو شخص دوسروں کو سن سکتا ہے وہ بہتر فیصلے کرتا ہے، بہتر تعلقات بناتا ہے اور زیادہ متوازن شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔ ہمیں گھروں میں، تعلیمی اداروں میں اور سماجی محفلوں میں دوبارہ سننے کی قدر کو فروغ دینا ہوگا۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ایک خاموش معاشرہ وہ نہیں ہوتا جہاں لوگ بولتے نہیں، بلکہ وہ ہوتا ہے جہاں لوگ ایک دوسرے کو سنتے نہیں۔ اگر ہم واقعی ایک بہتر، مہذب اور ہم آہنگ سماج چاہتے ہیں تو ہمیں گفتگو کو دوبارہ مکالمہ بنانا ہوگا، اور مکالمے کے لیے سننے کی روایت کو زندہ کرنا ہوگا۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں شور سے نکال کر سمجھ اور شعور کی طرف لے جا سکتا ہے۔

خبر و نظر

سرینگر پولیس کا شہداء کے اہل خانہ کو خراجِ عقیدت

یو پی آئی/ یوم جمہوریہ کے موقع پر سری نگر پولیس نے اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران جان نچھاور کرنے والے جموں وکشمیر پولیس کے بہادر اہلکاروں کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے خصوصی ملاقاتیں کیں۔ سرینگر پولیس کے مختلف یونٹس اور ذیلی دفاتر کے سینئر افسران نے شہداء کے گھر جا کر ان کے لواحقین سے ملاقات کی، ان کی خیریت دریافت کی اور اُن مسائل کو توجہ سے سنا جن کا وہ سامنا کر رہے ہیں۔ پولیس افسران نے اہل خانہ کو یہ یقین دہانی کرائی کہ محکمہ پولیس ہمیشہ اُن کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کے ہر جائز مسئلے کے حل کے لیے کوشاں رہے گا۔ اس موقع پر شہداء کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے افسران نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس کی تاریخ شہادتوں، بہادری اور فرض شناسی سے عبارت ہے، اور یہ قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اہل خانہ کی دلجوئی اور ان کے ساتھ مستقل رابطہ رکھنا پولیس کا اخلاقی اور ادارتی فرض ہے۔ پولیس دستے کی جانب سے شہداء کے اہل خانہ کو مٹھائیاں اور چھوٹے تحائف بھی پیش کیے گئے، جو ان قربانیوں کے اعتراف اور احترام کی علامت تھے۔ اس موقع پر گھروں میں ایک جذباتی ماحول دیکھنے کو ملا جہاں شہداء کی بہادری کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ جموں وکشمیر پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ شہداء کے اہل خانہ کو ہر ممکن سہارا دینے کے عزم پر قائم ہے اور ان کی عزت وتکریم کو ہمیشہ مقدم رکھے گی۔

IGP کشمیر کی گلنٹری میڈلز سے نوازے گئے پولیس افسروں اور اہلکاروں کو مبارکباد

یو این آئی// انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر وی کے بردھی نے یوم جمہوریہ کے موقع پر جموں وکشمیر پولیس کے ان افسروں اور اہلکاروں کو مبارکباد پیش کی ہے جنہیں گلنٹری میڈلز سے نوزا گیا۔ واضح رہے کہ یوم جمہوریہ 2026ء کے موقع پر جموں وکشمیر پولیس کے 52 بہادر افسروں اور اہلکاروں کو گیلنٹری میڈل، صدر جمہوریہ میڈل اور دیگر اعزازات سے نوازا گیا۔ آئی جی پی کشمیر نے ان اعزاز یافتہ افسروں اور اہلکاروں کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا: 'ان افسروں اور اہلکاروں کی غیر معمولی خدمات، جرات اور پیشہ ورانہ عزم پولیس فورس کی اعلیٰ روایات کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں اور پوری قوم کے لئے باعث فخر ہیں'۔ انہوں نے اس موقع پر اعزاز یافتگان کی لگن، قربانیوں اور عوامی خدمت کے جذبے کو سراہا اوران کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے 77 ویں یوم جمہوریہ جوش وجذبے سے منایا

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے آج 77 ویں یوم جمہوریہ کو ہائی کورٹ کمپلیکس جموں میں بڑی شان وشوکت، حب الوطنی کے جذبے اور قومی فخر سے بھرے ماحول کے ساتھ منایا۔ چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی نے تقریب کا آغاز کرتے ہوئے قومی پرچم لہرایا۔ جب ترنگا پوری شان سے بلند ہوا، بینڈ دستے نے قومی ترانہ نہایت وقار اور جوش کے ساتھ پیش کیا جس کے بعد دلکش قومی نغمات پیش کیے گئے جنہوں نے پورے احاطے میں حب الوطنی کا جذبہ بیدار کر دیا۔ تقریب میں جسٹس سنجیو کمار، جسٹس سنجے دھر، جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سیکھری، جسٹس سنجے پریہار اور معزز جج صاحبان کی اہلیاؤں نے شرکت کی جن کی موجودگی نے اس موقعہ کو مزید باوقار اور پُر رونق بنا دیا۔ اس برس کی تقریب میں تاریخی شرکت دیکھنے کو ملی جو ہائی کورٹ میں اَب تک کی سب سے بڑی یوم جمہوریہ تقریب ثابت ہوئی۔ اس موقعہ پر سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور، سینئر وکلا، جموں اور سری نگر ونگوں کے لئے ہندوستان کے ڈپٹی سالیسٹر جنرل آف انڈیا، سرکاری وکلا، ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں کے صدر، اُن کی ٹیم اور ینگ لائرز ایسوسی ایشن کے صدر اپنے اراکین کے ساتھ موجود تھے۔ سینکڑوں وکلا کی شرکت نے اس موقعہ پر قانونی کمیونٹی کے جوش وخروش اور دلی جذبے کے ساتھ بھرپور ردِعمل کو ظاہر کیا۔ اس موقعہ پر رجسٹرار جنرل ایم کے شرما سمیت ہائی کورٹ رجسٹری کے دیگر افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج جموں اور ضلع جموں کے عدالتی افسران وعملہ بڑی تعداد میں شریک ہوا جو ادارہ جاتی یکجہتی اور آئینی اقدار سے وابستگی کی علامت ہے۔ تقریب کا جذبہ زور وشور سے محسوس کیا گیا جب بار، بینچ اور رجسٹری کے ارکان ایک ساتھ جمع ہوئے جس سے یہ تقریب متاثر کن اور یادگار بن گئی۔ یہ تقریب آئین کی پاسداری اور قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانے کے لئے ہائی کورٹ کے دیرپا عزم کی واضح مثال تھی۔ ہائی کورٹ کی جانب سے 77 ویں یوم جمہوریہ تقریب ایک شاندار اور بھرپور جشن کے طور پر اختتام پذیر ہوئی جو اتحاد، ادارہ جاتی ہم آہنگی اور ملک کے آئینی اخلاق کے تئیں عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی سرینگر وِنگ نے یوم جمہوریہ منایا

جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ سری نگر ونگ میں آج 77 واں یوم جمہوریہ انتہائی جوش وخروش اور پورے حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب کا آغاز جج جموں وکشمیر اور لداخ جسٹس سندھو شرما کے ہاتھوں قومی پرچم لہرانے سے ہوا۔ اس کے بعد اُنہوں نے مارچ پاسٹ دستوں سے سلامی لی اور بینڈ کی جانب سے قومی ترانہ اور حب الوطنی کی دھنیں بجائی گئیں۔ اس موقعہ پر ہائی کورٹ کے معزز جج صاحبان جسٹس راہل بھارتی، جسٹس موکشا کھجوریہ کاظمی، جسٹس محمد یوسف وانی اور جسٹس شہزاد عظیم کی باوقار موجودگی نے تقریب کو مزید رونق بخشی۔ تقریب میں دیگر معزز حاضرین میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سری نگر حق نواز زرگر جوڈیشل اَفسران کی ٹیم کے ساتھ، رجسٹرار جوڈیشل سری نگر ونگ خورشید الاسلام، جوائنٹ رجسٹرار (جوڈیشل)/ انچارج پروٹوکول جہانگیر احمد بخشی، بار ایسوسی ایشنوں کے صدور، پولیس اور سول انتظامیہ کے اَفسران، لا اَفسران اور ہائی کورٹ کے سری نگر ونگ کے تمام اَفسران وملازمین شامل تھے۔ تقریب کے اختتام پر پولیس اور سی آر پی ایف کے اہلکاروں میں مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔

یوکرین کے لیے امریکی سکیورٹی ضمانتوں کی دستاویز مکمل/ زیلنسکی

ولنیس 25 جنوری: نیوز ڈیسک: یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی نے کہا کہ یوکرین کے لیے امریکی سکیورٹی ضمانتوں سے متعلق دستاویز مکمل طور پر تیار ہے اور کییف دستخط کے لیے وقت اور مقام کی تصدیق کا انتظار کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بات لتھوانیا کے دارالحکومت ولنیس کے دورے کے دوران نیوز کانفرنس میں کہی اور اشارہ دیا کہ ابوظہبی میں روس کے ساتھ جاری جنگ کے خاتمے کے لیے امریکی فریم ورک پر بات چیت ہوئی تاہم کوئی معاہدہ طے نہیں پایا دونوں فریقوں نے مزید مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی اور اگلے اتوار کو ابوظہبی میں مزید بات چیت متوقع ہے زیلنسکی نے کہا کہ ابوظہبی میں امریکی بیس نکاتی منصوبے اور متنازع امور پر گفتگو ہو رہی ہے اور اگرچہ ابتدا میں مسائل زیادہ تھے مگر اب ان کی تعداد کم ہو

ہونے والے ہفتہ وار مذاکرات میں کچھ پیش رفت ہوئی ہے زیلنسکی کے مطابق یوکرین کے لیے سکیورٹی ضمانتوں کا بنیادی ستون امریکہ ہے اور یہ دستاویز سو فیصد تیار ہے جس پر دستخط کے بعد اسے امریکی کانگریس اور یوکرینی پارلیمنٹ سے توثیق کے لیے بھیجا جائے گا جمعہ اور ہفتہ کو یوکرین اور روس کے مذاکرات کاروں نے ابوظہبی میں امریکہ کی ثالثی میں اپنی پہلی سہ فریقی ملاقات کی جس میں تقریباً چار سال سے گئی ہے انہوں نے الزام لگایا کہ ماسکو یوکرین کو مشرقی علاقوں سے دستبردار کرانے کی کوشش کر رہا ہے جن پر وہ مکمل قبضہ حاصل نہیں کر سکا تاہم کییف اپنے موقف پر قائم ہے کہ یوکرین کی علاقائی سالمیت برقرار رہنی چاہیے زیلنسکی کے مطابق یوکرین اور روس کے موقف بنیادی طور پر مختلف ہیں اور امریکہ ایک قابل قبول سمجھوتہ تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہے جس کے لیے تمام فریقوں کو لچک دکھانا ہوگی۔

چین اور ہندوستان اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار ملک ہیں/ شی

بیجنگ، 26 جنوری (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے ہندوستان کی صدر دروپدی مرمو کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی اور کہا ہے کہ چین اور ہندوستان "اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار" ملک ہیں۔ چین کی سرکاری خبر ایجنسی شن خوا کی پیر کے روز شائع کردہ خبر کے مطابق صدر شی نے کہا ہے کہ چین اور ہندوستان "اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار" ملک ہیں۔ گذشتہ سال کے دوران دونوں ممالک کے باہمی تعلقات میں مسلسل بہتری اور ترقی ہوئی ہے اور یہ "عالمی امن و خوشحالی کے تحفظ اور فروغ کے لیے نہایت اہم بات ہے"۔ شی نے چین اور ہندوستان کو "اژدھے اور ہاتھی کے رقص" سے تشبیہ دی اور کہا ہے کہ چین کا ہمیشہ سے یہ موقف رہا ہے کہ دونوں ممالک کے لیے "اچھے پڑوسی، دوست اور شراکت دار" ہونا ایک درست انتخاب ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ دونوں فریق تبادلوں اور تعاون کو وسعت دیں گے اور باہمی خدشات کو دور کر کے صحت مند اور مستحکم تعلقات کو فروغ دیں گے۔ واضح رہے کہ جنوبی ایشیاء کے ایٹمی طاقت رکھنے والے دونوں پڑوسیوں کے درمیان 3800 کلومیٹر طویل لمبی ہے۔ دونوں ممالک نے گذشتہ سال سے کئی اعلیٰ سطحی باہمی دوروں کے بعد تعلقات بہتر کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی خارجہ پالیسی کے پس منظر میں دونوں ممالک نے 2025 میں دوبارہ براہ راست پروازیں شروع کیں اور تجارت اور سرمایہ کاری کے بہاؤ کو تیز کیا۔

مادورو کارروائی کے دوران ڈسکمبو ولیٹر نامی خفیہ ہتھیار استعمال ہوا/ ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو گرفتار کرنے دوران امریکہ نے جس خفیہ ہتھیار کا استعمال کیا تھا اس کا نام 'ڈسکمبو ولیٹر' ہے۔ صدر ٹرمپ نے ایک انٹرویو کے دوران 'ڈسکمبو ولیٹر' سے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ہتھیار نے وینزویلا کے دفاعی آلات کو ناکارہ بنا دیا تھا اور دشمن کے روسی و چینی میزائل ایکشن میں نہیں آسکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ وہ چیز ہے جس پر میں بات نہیں کر سکتا' اور تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے پہلے بھی دعویٰ کیا تھا کہ کارروائی کے دوران کراکس کی تقریباً تمام لائٹس بند کر دی گئی تھیں لیکن طریقہ بتانے سے گریز کیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ امریکا منشیات کارٹل کے خلاف زمینی فوجی کارروائیاں جاری رکھے گا اور یہ ممکن ہے کہ یہ کارروائیاں میکسیکو یا وسطی امریکا تک پھیل سکتی ہیں۔ صدر ٹرمپ کا یہ دعویٰ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب مادورو کو وفاقی مقدمات کے سلسلے میں نیویارک میں گرفتار کر کے جیل میں رکھا گیا ہے۔

چین کے جنرل ژانگ یوشیا نے امریکہ کو جوہری معلومات فراہم کیں، بڑا الزام

بیجنگ، 26 جنوری (یو این آئی) چین کے سینئر ترین جنرل ژانگ یوشیا پر الزام ہے کہ انہوں نے ملک کے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام کی حساس معلومات امریکہ کو فراہم کیں اور سرکاری عہدوں کے تقرر کے بدلے بھاری رشوتیں وصول کیں۔ امریکی جریدے وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق یہ الزامات چین کے اعلیٰ سطح کے اجلاس کی بریفنگ میں لگائے گئے۔ بریفنگ ہفتے کی صبح ملک کی فوج کے اعلیٰ افسروں کی موجودگی میں ہوئی، جب کہ اس سے کچھ دیر پہلے چین کے وزارت دفاع نے ژانگ یوشیا کے خلاف ایک تحقیقات کا اعلان بھی کیا تھا۔ جنرل ژانگ کبھی صدر شی جن پنگ کے سب سے قابل اعتماد عسکری اتحادی سمجھے جاتے تھے۔ ذرائع نے وال سٹریٹ جرنل کو بتایا کہ جنرل ژانگ پر الزام ہے کہ انھوں نے سیاسی گروہ تشکیل دے کر پارٹی کی یکجہتی کو کمزور کرنے کی کوشش کی اور کمیونسٹ پارٹی کے مرکزی عسکری فیصلوں کی سربراہی کرنے والے ادارے، سینٹرل ملٹری کمیشن میں اپنی اختیارات کا ناجائز استعمال کیا۔ تحقیقات میں ان کی زیر نگرانی ایک طاقت ور ایجنسی بھی شامل ہے، جو فوجی ساز و سامان کی تحقیق، ترقی اور خریداری کی ذمے دار ہے۔ جنرل ژانگ پر الزام ہے کہ انھوں نے اس بڑے بجٹ والے خریداری نظام میں عہدوں کی فروخت کے بدلے بھاری رقم وصول کی۔ بریفنگ میں سب سے حیران کن الزام یہ سامنے آیا کہ جنرل ژانگ نے چین کے جوہری ہتھیاروں کی بنیادی تکنیکی معلومات امریکہ کے حوالے کیں۔ جنرل ژانگ 20 نومبر کے بعد عوام میں نہیں دکھائی دیے، انھوں نے آخری بار ماسکو میں روس کے وزیر دفاع سے ملاقات کی تھی۔ غیر ملکی سفارت کار اور سیکیورٹی ماہرین اس معاملے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں، کیوں کہ جنرل ژانگ کی صدر شی کے ساتھ نزدیکی اور کمیشن کے کام کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

یونان میں بسکٹ فیکٹری میں آگ لگنے سے چار افراد ہلاک

ایتھنز 26 جنوری: نیوز ڈیسک: یونان کے وسطی شہر ترکالا کے قریب ایک بسکٹ فیکٹری میں پیر کے روز دھماکے کے بعد آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں چار افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ ایک شخص لاپتہ ہے فائر بریگیڈ کے مطابق آگ بجھانے کے لیے 53 فائر فائٹرز نے 16 فائر ٹرکوں اور مزید دس گاڑیوں کی مدد سے کارروائی کی فیکٹری میں موجود 13 افراد میں سے آٹھ محفوظ طور پر باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے جبکہ چار لاشیں موقع سے برآمد کی گئیں اور تفتیشی ادارے اور ڈیزاسٹر رسپانس یونٹس جائے حادثہ پر موجود ہیں فیکٹری کی مالک کمپنی وائلانتا ایس اے نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ تاحال واضح نہیں یونان کی سب سے بڑی مزدور یونین جی ایس ای ای نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے چاروں افراد خواتین تھیں اور واقعے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا چھ افراد جن میں ایک فائر فائٹر بھی شامل ہے کو زیادہ تر سانس کی تکلیف کے باعث مقامی اسپتال میں طبی امداد دی گئی تاہم ان کی حالت خطرے سے باہر ہے وزیر صحت ایڈونیس جارجیاڈس کے مطابق کمپنی نے بیان میں کہا کہ اس وقت ہماری تمام تر توجہ اپنے ملازمین اوران کے اہل خانہ پر ہے اور ہم ان کی ہر ممکن مدد کر رہے ہیں۔

امریکہ ایران کشیدگی سے فضائی آپریشن متاثر فرانس کی مشرق وسطیٰ کیلئے پروازیں معطل

دبئی، 26 جنوری (یو این آئی) امریکہ ایران کشیدگی سے فضائی آپریشن متاثر ہوگیا، فرانس نے مشرق وسطیٰ کیلئے پروازیں معطل کردیں۔ اماراتی میڈیا کے مطابق امریکہ ایران کشیدگی کے باعث نیدرلینڈز نے بھی متحدہ عرب امارات کیلئے فضائی آپریشن روک دیا ہے۔ ادھر برطانیہ کی اسرائیل کیلئے پروازیں عارضی طور پر بند ہے جبکہ کینیڈا نے تل ابیب کیلئے پروازیں منسوخ کردیں۔ اماراتی میڈیا کے مطابق امریکا نے اسرائیل پروازوں میں احتیاطی تبدیلیاں کی ہیں۔ ادھر جرمنی نے بھی ایران کیلئے فضائی سروس روک دی۔

فن لینڈ کی زیرِ سمندر کیبلز کے تحفظ کے لیے نیا نگرانی مرکز قائم کرنے کی تیاری

ہلسنکی، 26 جنوری (نیوز ڈیسک) فن لینڈ کی بارڈر گارڈ نے پیر کے روز کہا کہ وہ خلیج فن لینڈ میں اہم زیر سمندر انفراسٹرکچر کو نقصان سے بچانے کے لیے ایک بحری نگرانی مرکز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو دیگر بالٹک ممالک اور یورپی کمیشن کے تعاون سے بنایا جائے گا۔ بالٹک سمندر کا خطہ 2022 میں یوکرین پر روسی حملے کے بعد بجلی کی کیبلز، ٹیلی کام روابط اور گیس پائپ لائنز میں ہونے والے مسلسل نقصانات کے باعث ہائی الرٹ پر ہے جبکہ تازہ واقعہ نئے سال کی شب پیش آیا جب فن لینڈ حکام نے روس سے اسرائیل جانے والے ایک کارگو جہاز کو زیر سمندر ٹیلی کام کیبل کو نقصان پہنچانے کے شبہے میں تحویل میں لیا۔ فن لینڈ بارڈر گارڈ کے مطابق اگرچہ نیٹو نے فریگیٹس طیاروں اور بحری ڈرونز کے ذریعے خطے میں اپنی فوجی موجودگی بڑھا دی ہے تاہم مجوزہ نگرانی مرکز یورپی کمیشن کے اُس مشترکہ منصوبے کا حصہ ہے جو فروری میں زیر سمندر کیبلز کے تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ فن لینڈ بارڈر گارڈ میں بحری تحفظ و سلامتی کے سربراہ مکو ہروی نے کہا کہ ہم ایسے وسیع حفاظتی اقدامات تیار کر رہے ہیں جو کسی نقصان کے ہونے سے پہلے ہی مؤثر ثابت ہوں جن میں سمندری تہہ میں سینسرز بحری ٹریفک کے حقیقی وقت کے تجزیے کے لیے مصنوعی ذہانت اور اتحادیوں کے ساتھ جہازوں سے متعلق معلومات کا تبادلہ شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ نگرانی مرکز مرحلہ وار تعمیر کیا جائے گا اور اس کے لیے موجودہ صلاحیتوں سے فائدہ اٹھایا جائے گا جبکہ یورپی یونین سے مالی معاونت حاصل کرنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔

2023 میں ایک چینی کنٹینر جہاز کے بالٹک سمندر میں گیس پائپ لائن اور کیبلز کو نقصان پہنچانے کے بعد فن لینڈ حکام نے دسمبر 2024 میں آئل ٹینکر ایگل ایس اور دسمبر 2025 میں کارگو جہاز فٹ برگ کو اس شبہے میں تحویل میں لیا کہ انہوں نے لنگر گھسیٹ کر زیر سمندر کیبلز کو نقصان پہنچایا۔ مکو ہروی کے مطابق ان جہازوں کو قبضے میں لے کر مزید نقصانات کو روکا جا سکا جبکہ خلیج فن لینڈ کوسٹ گارڈ ڈسٹرکٹ کے کمانڈر مکو سیمولا نے کہا کہ جہازوں کی رفتار یا راستے میں غیر معمولی تبدیلیوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور خاص طور پر گزشتہ ایک سال سے حقیقی وقت میں ایسی معلومات حاصل کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

سعودی عرب میں 18 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن گرفتار

جدہ، 26 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے میں مملکت کے مختلف ریجنز میں تفتیشی کارروائیوں کے دوران 18 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت داخلہ کی جانب سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کے مختلف شہروں میں قانون نافذ کرنے والے ادارے کی تفتیشی ٹیموں نے غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف مہم کے دوران اقامہ قوانین کی خلاف ورزیوں پر 11 ہزار 442 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

روس کا یوکرین کے معاملے پر یورپی حکام سے مذاکرات سے انکار

ماسکو، 26 جنوری (یو این آئی) روس نے یوکرین کے معاملے پر یورپی حکام کے ساتھ مذاکرات سے انکار کردیا۔ ترجمان کریملن دیمتری پیسکوف نے یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کی سربراہ کایا کالاس پر کڑی تنقید کرتے ہوئے انہیں نااہل قرار دیا اور کہا کہ یورپی یونین کی قیادت میں مستقبل پر نظر رکھنے والے دور اندیش رہنماؤں کی کمی ہے۔ ترجمان کریملن دیمتری پیسکوف نے کہا کہ ان کے ساتھ ہم کبھی بھی کسی موضوع پر بات نہیں کریں گے ان کا کہنا تھا کہ ماسکو ان کے عہدہ چھوڑنے تک انتظار کرے گا۔ اس سے قبل 24 جنوری کو امریکہ کی ثالثی میں دو روزہ روس یوکرین مذاکرات ابوظبی میں اختتام پذیر ہوگئے، امریکی حکام کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ دو روزہ مذاکرات میں فریقین کے درمیان بہت احترام دیکھا کیونکہ دونوں تنازع کا حل چاہتے ہیں۔ امریکی حکام کا مزید کہنا تھا کہ ایک اور ملاقات ابوظبی میں اگلے ہفتے اتوار کو ہوگی جس میں یوکرین امن معاہدے کو حتمی مرحلے کی طرف بڑھائیں گے۔

امریکہ میں شدید برفانی طوفان، ہلاکتوں کی تعداد 11 ہوگئی

واشنگٹن، 26 جنوری (یو این آئی) امریکہ کی متعدد ریاستوں میں شدید برفانی طوفان جاری ہے، مختلف حادثات میں ہلاکتوں کی تعداد 11 ہوگئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق تقریباً 9 کروڑ افراد کے لیے انتہائی شدید سردی کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ شدید برفانی طوفان کے باعث امریکا بھر میں 17 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ اور 10 لاکھ سے زائد صارفین بجلی سے محروم ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق 24 ریاستوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے، 15 ریاستوں میں ایک فٹ سے زائد برف پڑ چکی ہے۔ واشنگٹن میں آج وفاقی دفاتر بند ہیں جبکہ نیویارک سٹی کے اسکولوں میں آن لائن کلاسز لی جا رہی ہیں۔

انڈونیشیا میں لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتیں 17 ہوگئیں، 73 افراد لاپتہ

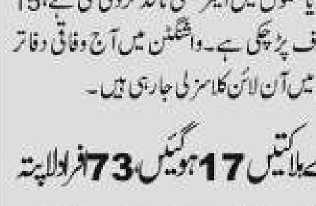

جکارتہ، 26 جنوری (یو این آئی) انڈونیشیا کے صوبے جاوا میں لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 17 ہوگئی، 73 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق لینڈ سلائیڈنگ سے 50 سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا ہے، لینڈ سلائیڈنگ میں لاپتہ ہونے والوں میں 23 فوجی بھی شامل ہیں۔ نیوی چیف کا کہنا ہے کہ لاپتہ فوجیوں میں سے کچھ کی لاشیں نکال لی گئی ہیں اور کچھ لاپتہ ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتے جاوا میں شدید بارش کے بعد لینڈ سلائیڈنگ ہوئی تھی جس سے کئی گھر تباہ اور لوگ لاپتہ ہوگئے تھے۔

دبئی اور ابوظبی میں بارش، سردی کی شدت میں اضافہ

دبئی، 26 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں ہلکی بارش کے بعد سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ گزشتہ روز اتوار کو عرب امارات میں بوندا باندی کے بعد سردی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق دبئی میں بارش کے بعد رات کو درجہ حرارت 16 ڈگری ریکارڈ کیا گیا ہے۔ عرب امارات میں پیر کی صبح مزید بارش اور دھند کا امکان ہے۔ دبئی میں بارش سے ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ بارش اور سرد موسم کی وجہ سے ڈرائیورز کو احتیاط کی ہدایت کی گئی ہے۔ دوسری جانب امریکا میں شدید برفباری اور بارش سے 20 کروڑ سے زائد افراد متاثر ہونے کا خدشہ ہے، ٹیکساس، اوکلاہوما، آرکنساس میں شدید برف باری ہوئی جس کے بعد 22 ریاستوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ واشنگٹن، نیویارک، فلاڈیلفیا اور بوسٹن میں شدید برفباری کا امکان ہے، نیویارک کے میئر نے شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت کردی۔ 9 ریاستوں میں نیشنل گارڈز کو متحرک کردیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق برف باری کی وجہ سے بارہ ہزار سے زیادہ پروازیں منسوخ کردی گئیں، چوراسی ہزار سے زائد صارفین بجلی سے محروم ہیں۔ شمالی ڈکوٹا میں درجہ حرارت منفی پچاس ڈگری تک جا پہنچا۔ نیویارک، فلاڈیلفیا اور بوسٹن میں مزید برف باری کا امکان ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر شہریوں کی حفاظت یقینی بنائیں گے، تمام ریاستوں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔

فلپائن میں کشتی الٹنے سے 15 افراد ہلاک، 316 کو بچا لیا گیا

منیلا، 26 جنوری (یو این آئی) فلپائن میں کشتی الٹنے سے 15 افراد ہلاک اور 28 لاپتہ ہو گئے ہیں۔ جنوبی فلپائن میں پیر کی رات المناک حادثہ پیش آیا ہے، ایک کشتی الٹنے سے پندرہ مسافر ڈوب گئے، ریسکیو اہلکاروں نے 316 مسافروں کو بچا لیا تاہم لاپتہ اٹھائیس مسافروں کی تلاش جاری ہے۔ عرب نیوز کے مطابق کشتی میں عملے کے 27 ارکان سمیت 350 مسافر سوار تھے، کوسٹ گارڈ حکام کے مطابق ایم وی ٹریشا کرسٹن 3 نامی فیری زمبوانگا شہر سے صوبہ سولو کے جزیرہ جولو جا رہی تھی، کہ اچانک تکنیکی خرابی کے سبب باسیلان صوبے کے قریب سمندر میں ڈوب گئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ حادثے کے وقت موسم صاف تھا، کوئی طوفان یا اونچی لہریں نہیں تھیں، گورنر باسیلان کا کہنا ہے کہ حادثے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق وہ اس بات کا تعین کریں گے کہ کشتی میں تکنیکی خرابی کیسے پیدا ہوئی اور آیا حفاظتی معیارات میں کوئی کوتاہی تو نہیں کی گئی تھی۔ فلپائنی کوسٹ گارڈ کے مطابق بحری جہاز نے پیر کی صبح زمبوانگا شہر سے روانہ ہونے کے تقریباً چار گھنٹے بعد ایک پریشانی کا سگنل جاری کیا تھا۔

امریک میں مسافر طیارہ گر کر تباہ

بینگر، 26 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست مین کے بینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے ٹیک آف کے دوران ایک نجی مسافر طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فیڈرل ایوی ایشن ایڈمنسٹریشن (ایف اے اے) کا کہنا ہے کہ حادثہ 25 جنوری کی شام تقریباً 7 بج کر 45 منٹ پر پیش آیا، جس میں آٹھ افراد سوار تھے۔ ایف اے اے کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والا طیارہ بومبارڈیئر چیلنجر 600 تھا جو ٹیک آف کے دوران کریش کر گیا۔

ویسٹرن بس سروس لمٹیڈ پارم پورہ کا تعزیتی اجلاس

جنرل سیکریٹری کے قریبی رشتہ دار محمد شفیع ڈار والد محمد سلطان ڈار ساکنہ رام باغ کے اچانک انتقال پر رنج و غم کا اظہار

آج مورخہ 26 جنوری 2026 ویسٹرن بس سروس لمیٹیڈ پارم پورہ میں ایک تعزیتی اجلاس زیر صدارت چیرمین مٹھ شبیر احمد منعقد ہوا ہے۔ اجلاس میں ادارے کے زعماء جسمیں عبد الرشید گنائی، محمد یوسف بٹ، عبد احمد گریٹھ کے علاوہ ملازمین ویسٹرن بس سروس بھی موجود تھے۔ اجلاس میں جنرل سیکریٹری محمد یوسف ڈار کے قریبی رشتہ دار محمد شفیع ڈار والد محمد سلطان ڈار ساکنہ رام باغ کے اچانک فوت ہونے پر رنج و غم کا اظہار کیا گیا ہے۔ مرحوم نیک سیرت، خوس اخلاق، نرم مجاز کے مالک تھے۔ مرحوم کیلئے دُعائے مغفرت مانگی گئی۔ مرحوم کو اللہ تعالیٰ جنت جگہ عطا کریں اور مرحوم کے لواحقین کو بھی یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ اور خاصکر جنرل سیکریٹری جناب محمد یوسف ڈار کو بھی یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی توفیق عطا کریں۔ اور اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطا کریں۔ آمین۔ مرحوم کی فاتحہ خوانی جمعرات 29 جنوری 2026 کو صبح 10 بجے انجام دی جائیگی۔

بذریعہ: ویسٹرن بس سروس لمٹیڈ، پارمپورہ

افغانستان نے پھلوں کی برآمدات سے 140 ملین ڈالر کمائے

کابل، 26 جنوری (یو این آئی) افغانستان نے گزشتہ ایک سال کے دوران پھلوں کی برآمدات سے 140 ملین ڈالر سے زیادہ کی کمائی کی ہے۔ افغان وزارت صنعت و تجارت نے بتایا کہ ان برآمدات میں بنیادی طور پر سیب، انار، خوبانی، انگور، تربوز اور انجیر شامل ہیں۔ طلوع نیوز نے رپورٹ کیا کہ یہ پھل متحدہ عرب امارات، ترکی، پاکستان، یورپ اور وسطی ایشیا کی منڈیوں تک پہنچائے گئے۔ وزارت کے مطابق، کل 317517 ٹن تازہ پھل برآمد کیے گئے، جس سے تقریباً 142 ملین امریکی ڈالر کی آمدنی ہوئی۔ چیمبر آف ایگریکلچر اینڈ لائیو سٹاک نے تجارتی راستوں کی بندش اور نقل و حمل کے زیادہ اخراجات کو برآمدات کے لیے بڑے چیلنج قرار دیا۔ ان رکاوٹوں کی وجہ سے افغانستان اب متبادل بندرگاہوں جیسا کہ چابہار اور بندر عباس استعمال کر رہا ہے۔ ماہرین نے افغان زرعی مصنوعات کی حفاظت اور ہموار تجارت کو یقینی بنانے کے لیے کولڈ اسٹوریج کی سہولیات اور متبادل تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

امریکہ میں سونے کی قیمتیں تاریخی بلند ترین سطح پر، پہلی بار 5000 ڈالر سے متجاوز

نیویارک، 26 جنوری (یو این آئی) عالمی منڈیوں میں جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال اور سرمایہ کاروں میں بڑھتی ہوئی گھبراہٹ کی وجہ سے سونے کی قیمتیں اتوار کی رات دیر گئے 5000 ڈالر فی اونس کی تاریخی نفسیاتی سطح کو عبور کر گئیں۔ ایک محفوظ پناہ گاہ کے طور پر سونے کی مانگ میں اس اضافے کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی خارجہ اور اقتصادی پالیسیوں پر تشویش کے نتیجے میں دیکھا جا رہا ہے۔ سی این این کے مطابق، 2026 کے پہلے 26 دنوں میں سونے کی قیمتوں میں 15 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہ اضافہ 2025 میں قائم ریکارڈ کو بڑھاتا ہے، جب قیمتوں میں سالانہ 65 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ 1979 کے بعد سے یہ سب سے بڑی چھلانگ تھی۔ اتوار کی رات 14:8 بجے، سونا 4.1 فیصد اضافے کے ساتھ 5058 ڈالر فی ٹرائے اونس پر ٹریڈ کر رہا تھا۔ ہندوستانی بازاروں میں سونے کی قیمت تقریباً 162000 روپے فی 10 گرام بتائی جاتی ہے۔ مارکیٹ ماہرین کا خیال ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کے عالمی اور گھریلو اقدامات نے سرمایہ کاروں کو خطرات مول لینے سے روک دیا ہے۔ وینزویلا میں فوجی آپریشن اور ایرانی حکومت کے خلاف سخت بیان بازی نے سرمایہ کاروں کے خوف کو جنم دیا ہے، جب کہ گرین لینڈ کے معاملے پر نیٹو اتحادیوں کے خلاف ٹیرف کی دھمکی اور کینیڈا سے درآمدات پر 100 فیصد محصولات عائد کرنے کی حالیہ دھمکی نے آگ کو مزید بھڑکا دیا ہے۔ مزید برآں، امریکی فیڈرل ریزرو کے چیئرمین جیروم پاول کے خلاف ممکنہ مجرمانہ تحقیقات کے اشارے نے بھی مارکیٹ کو غیر مستحکم کر دیا ہے۔ سونے کے ساتھ ساتھ چاندی کی قیمتوں میں بھی تیزی دیکھی گئی۔ اتوار کو چاندی 4.5 فیصد بڑھ کر 107.8 ڈالر فی اونس ہوگئی۔ طلب میں اس اضافے کی دیگر وجوہات میں امریکی ڈالر کی کمزوری، بڑھتی مہنگائی اور مرکزی بینکوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر خریداری شامل ہیں۔ ریکارڈ اونچائی کے باوجود، تجزیہ کار قیمتوں پر تیزی سے برقرار ہیں۔

فضائیہ نے فلائی پاسٹ کے دوران
سندور فارمیشن میں طاقت کا مظاہرہ کیا

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی)

یوم جمہوریہ کے موقع پر پیر کے روز فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے فلائی پاسٹ کے دوران سندور فارمیشن میں پرواز کے ساتھ اپنی قوت کا مظاہرہ کیا۔ فضائیہ نے فضائی نمائش کی اپنی شاندار روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اور آپریشن سندور جیسی کارروائیوں میں دشمن پر گہرے اور ٹھیک نشانے پر حملے کی صلاحیت کا موثر مظاہرہ کیا۔ سندور فارمیشن میں سات طیارے شامل تھے، جن میں دو رافیل، دو سخوئی- 30، دو مگ- 29 اور ایک جیگوار طیارہ شامل تھا۔ فلائی پاسٹ میں کل 29 طیاروں نے حصہ لیا، جن میں 16 لڑاکا طیارے، 4 ہیلی کاپٹر اور 9 ٹرانسپورٹ طیارے شامل تھے۔ جس نے ہندوستانی فضائیہ کی وسیع آپریشنل رسائی، گوناگوں صلاحیت اور جدید ترین تکنیکی برتری کو ظاہر کیا۔ فلائی پاسٹ دو مختلف بلاکس میں منعقد ہوا۔ پہلے بلاک میں چار ایم آئی- 17 ہیلی کاپٹروں نے دھوج فارمیشن بنا کر اس کا آغاز کیا، جس کے دوران کرتویہ پتھ پر پھولوں کی پتیاں برسائی گئیں۔ اس کے بعد پرہار فارمیشن میں تین جدید ہلکے ہیلی کاپٹروں (اے ایل ایچ) نے وِک فارمیشن کا مظاہرہ کیا۔ اس کے بعد لڑاکا ہیلی کاپٹروں نے ایسٹرن فارمیشن میں پرواز کی، جس میں ایک اپاچے اور ایک ہلکا لڑاکا ہیلی کاپٹر شامل تھا۔ بلاک- 1 کی نمایاں خصوصیت اسپیئر ہیڈ فارمیشن تھی، جس کے ذریعے آپریشن سندور کو خراج عقیدت

پیش کیا گیا اور اس میں رافیل، مگ- 29، سخوئی- 30 اور جیگوار جیسے اہم لڑاکا طیارے شامل تھے جنہوں نے فضائیہ کی جنگی قوت اور کثیر مقصدی صلاحیت کو ظاہر کیا۔ بلاک- 2 پریڈ کے بعد منعقد ہوا، جس میں فضائیہ کی اسٹریٹجک ایئر لفٹ، بحری اور فضائی بالادستی کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا گیا۔ ارجن فارمیشن میں ایک سی- 130 اور دو سی- 295 ٹرانسپورٹ طیاروں نے حصہ لیا، اس کے بعد ورون فارمیشن میں پی- 8 آئی بحری گشتی طیارہ سخوئی- 30 لڑاکا طیاروں کے ساتھ نظر آیا۔ اس بلاک کی سب سے بڑی کشش رافیل لڑاکا طیاروں کے چھ طیاروں پر مشتمل وجرانگ ایروہیڈ فارمیشن تھی، جو ایک واحد رافیل کے عمودی چارلی مینوور کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جو درستگی اور اعلیٰ معیار کی علامت ہے۔ یوم جمہوریہ کی پریڈ میں ہندوستانی فضائیہ کے مارچنگ دستے کی قیادت اسکواڈرن لیڈر جے کمارنے کی۔ اسکواڈرن لیڈر نکیتا چودھری، فلائٹ لیفٹیننٹ پرکھر چندرا کر اور فلائٹ لیفٹیننٹ دنیش ایس نے بھی اس میں شرکت کی۔ فضائیہ کے بینڈ کی قیادت سارجنٹ چارلس اینٹنی ڈینیئل نے کی۔ بینڈ نے پریڈ کے دوران ساؤنڈ بیریئر دھن بجا کر پریڈ کی رہنمائی کی۔

بل گیٹس نے ہندوستان کے لیے یوم جمہوریہ کا پیغام شیئر کیا
AI سربراہی اجلاس کے لیے اپنے دورے کی تصدیق کی

نئی دہلی، 26 جنوری (ایم این این)

بل گیٹس نے ہندوستان کے لیے یوم جمہوریہ کا ایک طاقتور پیغام شیئر کیا ہے، جس میں ملک کے وژن، اختراعات اور عالمی اثرات کی تعریف کی گئی ہے۔ مائیکروسافٹ کے سابق سی ای او نے سب کے لیے مواقع اور علم کے ہندوستان کے وعدے پر روشنی ڈالی، اور ایک جامع AI مستقبل کی حمایت کے لیے اگلے ماہ انڈیا AI امپیکٹ سمٹ کے لیے اپنے دورے کی تصدیق کی۔ ڈیووس میں ہندوستان کے اہم AI اور سیمی کنڈکٹر گولز کی نقاب کشائی کی گئی۔ بھارت 12 خودمختار مصنوعی ذہانت کے ماڈلز کا ایک مجموعہ تیار کر رہا ہے، جن میں سے ہر ایک کو مخصوص قومی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جیسا کہ وزیر اشونی ویشنو نے ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم میں اعلان کیا تھا۔ یہ AI ماڈلز ایک جامع پانچ پرتوں والی قومی AI حکمت عملی کا حصہ ہیں اور حقیقی دنیا کے ماحول میں کامیاب ٹیسٹنگ سے گزر چکے ہیں، جو اہم مثبت نتائج کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ملک سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ میں بھی خاطر خواہ ترقی کر رہا ہے، دس میں سے چار منظور شدہ پلانٹس پہلے ہی پائلٹ پروڈکشن میں ہیں اور ایک فروری کے آخر تک تجارتی آغاز کے لیے تیار ہے۔ ہندوستان کا مقصد 2035 تک 28nm سے 2nm تک ترقی کرتے ہوئے اعلیٰ درجے کی سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی حاصل کرنا ہے، اور خود کو عالمی چپ صنعت میں ایک بڑے کھلاڑی کے طور پر پوزیشن میں لانا ہے۔ وزیر نے تصدیق کی کہ ممبئی-احمد آباد ہائی سپیڈ ریل کا پہلا سیکشن، سورت سے بلیمورہ، اگست 2027 کے افتتاح کے لیے ٹریک پر ہے، جو بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں مضبوط پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ ڈیووس میں ہندوستان کی موجودگی نے جامع ترقی اور اس کی متحرک جمہوریت پر زور دیتے ہوئے نئی ٹکنالوجیوں کی مشترکہ تخلیق اور ترقی کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر اس کے کردار کو اجاگر کیا۔ آئندہ AI امپیکٹ سمٹ، جس کی میزبانی بھارت کرے گا، پیداواری اور اقتصادی فوائد کے لیے AI کے زیادہ سے زیادہ اثر، ٹیکنالوجی تک رسائی کو یقینی بنانے، اور AI کے لیے اہم حفاظتی پہرے قائم کرنے پر توجہ مرکوز کرے گا۔

ہندوستان کے جمہوری نظام میں آئین کا مرکزی رول: راہل گاندھی

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی)

کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے پیر کے روز ہندوستان کے جمہوری نظام میں آئین کے مرکزی رول پر زور دیتے ہوئے اسے ہر شہری کا "سب سے بڑا ہتھیار" قرار دیا یوم جمہوریہ کے موقع پر اپنے واٹس ایپ چینل پر شیئر کیے گئے پیغام میں راہل گاندھی نے کہا کہ ہندوستانی جمہوریہ کی طاقت آئین کی مضبوط بنیاد پر قائم ہے اور یہ صرف مساوات اور باہمی ہم آہنگی کے ذریعے ہی فروغ پا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہمارا آئین ہر ہندوستانی کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ یہی ہماری آواز ہے اور ہمارے حقوق کا حفاظتی حصار ہے۔ آئین شہریوں کو بااختیار بناتا ہے اور ان کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ آئینی اقدار سے ہی جمہوریہ کو طاقت ملتی ہے۔ انہی مضبوط بنیادوں پر ہماری جمہوریت

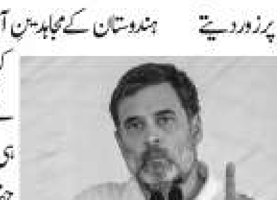

کھڑی ہے، جو مساوات اور بھائی چارے سے ہی مضبوط ہوگی۔" کانگریس رہنما نے آئینی تحفظ کو تحریکِ آزادی کی وراثت سے جوڑتے ہوئے کہا کہ آئین کی حفاظت کرنا ہندوستان کے مجاہدینِ آزادی کو سچی خراج عقیدت پیش کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ "آئین کی حفاظت سے ہی ہندوستانی جمہوریت کی حفاظت ہوتی ہے اور یہ ہمارے مجاہدینِ آزادی کی قربانیوں کو سچی خراج عقیدت ہے۔ راہل گاندھی نے ملک بھر کے شہریوں کو یومِ جمہوریہ کی مبارکباد دیتے ہوئے اپنے پیغام کا اختتام "جے ہند! جے سمویدھان!" کے نعروں کے ساتھ کیا۔ واضح رہے کہ راہل گاندھی کے یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب ملک میں آئینی اقدار، سماجی مساوات اور معاصر ہندوستان میں جمہوری اداروں کے رول پر سیاسی بحث جاری ہے۔

ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان تاریخی آزاد تجارتی معاہدہ

نئی دہلی، 26 جنوری (ایم این این)

ہندوستان اور نیوزی لینڈ نے ایک اہم آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دی ہے جو اشیاء کے ساتھ ساتھ لوگوں اور خدمات پر زور دیتا ہے، جو شراکت داری اور تکمیل کی طرف ہندوستان کی تجارتی حکمت عملی میں ایک اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ معاہدہ ہندوستانی برآمدات کو نیوزی لینڈ تک ڈیوٹی فری رسائی فراہم کرتا ہے، یہ اقدام خاص طور پر ہندوستان کے محنت کش شعبوں جیسے ٹیکسٹائل، چمڑے اور جواہرات کے لیے فائدہ مند ہے، جب کہ نیوزی لینڈ نے ہندوستانی ٹیرف لائنوں کے تقریباً 70٪ پر محصولات کو آزاد کر دیا ہے۔ بدلے میں، بھارت نے اپنی ٹیرف لائنوں کے تقریباً 70٪ پر ٹیرف کو لبرلائز کرنے کی پیشکش کی ہے، فوری کٹوتیوں، مرحلہ وار کمیوں، اور حساس مصنوعات کے لیے احتیاط سے ٹیرف کی شرح کوٹہ کا انتظام کرتے ہوئے، ڈیری جیسے اپنے سب سے کمزور شعبوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے۔ FTA کی بنیادی جدت اس کی خدمات اور ہنر کی نقل و حرکت پر توجہ مرکوز کرنے میں مضمر ہے، نیوزی لینڈ نے آج تک اپنے سب سے زیادہ مہتواکانکشی خدمات کے وعدوں کی پیشکش کی ہے اور 000.5 تک ہندوستانی پیشہ ور افراد کے لیے عارضی ملازمت کے داخلے کا ویزا متعارف کرایا ہے۔ اشیا اور خدمات کے علاوہ، یہ معاہدہ تیز تر سرحدی ریلیز کے لیے کسٹم کی جدید کاری کو ہموار کرتا ہے، معیارات اور سینیٹری قواعد پر تعاون کو بڑھاتا ہے، اور نیوزی لینڈ کو ہندوستانی مصنوعات کی برابری کو یقینی بنانے کے لیے اپنے جغرافیائی اشارے فریم ورک کو اپ ڈیٹ کرنے کا حکم دیتا ہے۔ اگلے 15 سالوں میں نیوزی لینڈ سے ہندوستان میں 20 بلین ڈالر کی کافی سرمایہ کاری کا وعدہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی پر اعتماد کو واضح کرتا ہے، جس میں عزم کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایک دوبارہ توازن والی شق ہے۔ یہ عوام پر مبنی معاہدہ ہندوستان کے مستقبل کے تجارتی فن تعمیر کے بلیو پرنٹ کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو روایتی ٹیرف مذاکرات سے آگے بڑھ کر معیشتوں، قوموں اور افراد کے درمیان پل بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

ہندوستان، یورپی یونین باہمی فائدہ مند ایف ٹی اے کیلئے پرعزم۔ گوئل

نئی دہلی، 26 جنوری (ایم این این)

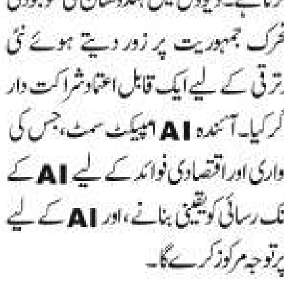

ہندوستان اور یورپی یونین دونوں طرف کے کاروباروں اور لوگوں کی خوشحالی کے لیے باہمی طور پر فائدہ مند، اور اہم آزاد تجارتی معاہدے کے لیے پرعزم ہیں، وزیر تجارت اور صنعت پیوش گوئل نے کہا کہ یورپی یونین ہندوستان کے لیے ایک اہم اقتصادی اور اسٹریٹجک پارٹنر ہے۔ گوئل نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، ہم اپنے کاروبار اور لوگوں کی خوشحالی کے لیے باہمی طور پر فائدہ مند اور اہم ہندوستان EU FTA کے لیے اپنی مشترکہ وابستگی کی قدر کرتے ہیں۔ یورپی یونین کے تجارتی کمشنر ماروس سیفکووچ کا خیر مقدم کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "اس بات سے اتفاق کرتے ہوئے خوشی ہوئی کہ گزشتہ سال کے دوران ہمارے اور ہماری ٹیموں کے درمیان پائیدار اور تعمیری مصروفیت نے ہمیں ایک نتیجہ خیز نتیجہ کے قریب لایا ہے"۔ ماروس، جو دیگر عہدیداروں کے ساتھ ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں۔

بی جے پی کے صدر نتن نبین نے 77ویں یومِ جمہوریہ پر بی جے پی ہیڈکوارٹر میں پرچم کشائی کی

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر نتن نبین نے پیر کے روز یہاں بی جے پی ہیڈکوارٹر میں 77ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر پرچم کشائی کی۔ اس موقع پر انہوں نے اہل وطن کو یوم جمہوریہ کی مبارکباد دی۔ اس موقع پر مسٹر نبین نے کہا کہ یوم جمہوریہ ہمارے مجاہدینِ آزادی کی لازوال قربانیوں آئین سازوں کی دور اندیشی اور ملک کی سلامتی کے لیے وقف مسلح افواج کی بے مثال جرأت کو خراج عقیدت پیش کرنے کا مقدس موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک ترقی، بہتر طرزِ حکمرانی اور خود کفالت کے راستے پر مسلسل آگے بڑھ رہا ہے، جہاں وکست بھارت کا عزم قوم کی اعلیٰ ترین ترجیح اور مستقبل کی واضح سمت کے طور پر ابھر رہا ہے۔ مسٹر نبین نے کہا کہ ہندوستان کا آئین ملک کی روح ہے، جس نے آزادی کے بعد قوم کو ایک مضبوط جامع اور عوامی جمہوریہ کے طور پر آگے بڑھنے کی سمت دی۔ نہوں نے کہا کہ آئین کی بالادستی پر ثابت قدم رہتے ہوئے ہندوستان نے عالمی سطح پر اپنی منفرد

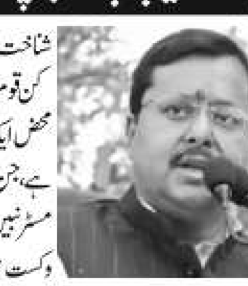

شناخت قائم کی ہے اور آج ملک ایک ذمہ دار پر اعتماد اور فیصلہ کن قوم کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوم جمہوریہ محض ایک رسمی تقریب نہیں، بلکہ ان اقدار کو یاد کرنے کا موقع ہے، جن کی بنیاد پر ہندوستان کا جمہوری نظام مضبوط ہوا ہے۔ مسٹر نبین نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ملک وکست بھارت X کے ہدف کی جانب تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ گزشتہ برسوں میں ہندوستان نے معاشی سماجی تکنیکی اور تزویراتی شعبوں میں قابل ذکر ترقی کی ہے، جس کا فائدہ سماج کے ہر طبقے تک پہنچ رہا ہے۔ یہ تبدیلی مضبوط سیاسی عزم، واضح نقطۂ نظر اور عوامی شمولیت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا ہندوستان اپنے شاندار ماضی سے تحریک لے کر مستقبل کی جانب اعتماد کے ساتھ قدم بڑھا رہا ہے۔ نوجوانوں کی طاقت، خواتین کو بااختیار بنانا، غریبوں کی فلاح و بہبود اور خود کفالت جیسے عزم ملک کو نئی بلندیوں تک لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ملک کے باشندے آئین کی بنیادی روح کو رہنما مانتے ہوئے قومی تعمیر میں اپنا فعال کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بھارت یورپی اتحاد آزاد تجارت معاہدہ دنیا بھر میں غیر یقینی صورتحال میں یقین کی دہلیز قائم کریگا

نئی دہلی، 26 جنوری (ایم این این)

بھارت اور یورپی یونین کے درمیان طویل عرصے سے زیر بحث آزاد تجارت معاہدہ عالمی معیشت کیلئے ایک اہم موڑ ثابت ہونے جا رہا ہے، جس سے دونوں خطوں کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون کو فروغ ملے گا۔ یہ معاہدہ، جسے بھارت کی 77 ویں ریپبلک ڈے تقریبات کے موقع پر 27 جنوری 2026 کو حتمی شکل دیے جانے کا امکان ہے، دنیا کی دو بڑی جمہوری معیشتوں کو ایک ایسے معیشتی فریم ورک میں منسلک کرے گا جو عالمی GDP کے 22 فیصد سے زائد کا حصہ رکھتا ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف سامان اور خدمات کی تجارت میں رکاوٹوں کو کم کرے گا بلکہ سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور سپلائی چینز کی تنوع کو بھی فروغ دے گا، جس سے بھارت کے غیر استعمال شدہ مارکیٹ امکانات کھلیں گے اور دونوں خطے کی تجارت 2030 تک 300 ارب ڈالر سے تجاوز کر سکتی ہے۔ FTA مذاکرات کا آغاز 2007 میں

ہوا تھا، تاہم مختلف تجارتی و قواعدی تنازعات کی وجہ سے یہ معاہدہ کئی سالوں تک تعطل کا شکار رہا۔ جون 2022 میں مذاکرات کے نئے سرے سے شروع ہونے کے بعد پیش رفت تیز رہی ہے، جس سے معاہدے کے جلد از جلد نفاذ کی توقع بڑھ گئی ہے۔ بھارت اپنے ٹیکسٹائل، چمڑے، فارماسیوٹیکل مصنوعات اور تیار شدہ اشیاء سمیت متعدد شعبوں میں EU بازار میں ترجیحی رسائی حاصل کرنے کا متمنی ہے، جبکہ یورپی کمپنیوں کو بھارتی صارفین کے بڑے مارکیٹ تک آسان رسائی ملے گی، جس سے گاڑیاں، اعلیٰ ٹیکنالوجی اور خدمات جیسی صنعتوں میں گہرا تعاون ممکن ہوگا۔ یہ معاہدہ نہ صرف دوطرفہ تجارت بڑھائے گا بلکہ جغرافیائی سیاسی سطح پر بھی عالمی سپلائی چینز کو مضبوط کرے گا اور ایک قواعد پر مبنی کثیر قطبی عالمی نظام کی حمایت کرے گا، جس سے عالمی تجارت میں استحکام اور یقین کی نئی راہ قائم ہوگی۔

سرحدوں سے دیہات تک: ہندستانی فوج کی ہمہ جہت خدمات یومِ جمہوریہ پر نمایاں

نئی دہلی، 26 جنوری (یو این آئی)

جب ملک اپنا 77واں یوم جمہوریہ منا رہا ہے، ہندستانی فوج قوم سازی اور انسانی خدمت کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کی ایک بار پھر توثیق کر رہی ہے فوج نہ صرف سرحدوں کے تحفظ میں مضبوط ستون کی حیثیت رکھتی ہے بلکہ بحران کے اوقات میں شہریوں کی مدد میں بھی پیش پیش رہتی ہے سخت آپریشنل ذمہ داریوں کے باوجود، ہندستانی فوج ملک کے اندر اور بیرون ملک انسانی امداد اور آفات سے نمٹنے کی کارروائیوں میں صفِ اوّل میں رہی۔ سال کے دوران، انجینئر ٹاسک فورسز سمیت فوج کے 141 کالم 10 ریاستوں کے 80 سے زائد مقامات پر تعینات کیے گئے۔ ان کوششوں کے نتیجے میں 28 ہزار سے زائد افراد کو بچایا گیا، 7300 سے زیادہ افراد کو طبی امداد فراہم کی گئی، جبکہ 2600 سے زائد متاثرہ شہریوں میں امدادی سامان تقسیم کیا گیا۔ نمایاں کارروائیوں میں میانمار میں آپریشن برہما، دھارالی (اتراکھنڈ) میں ریسکیو مشن، دیماپور میں سیلابی امداد، چسوتی کشتواڑ (جموں و کشمیر) اور پونچھ (ہماچل پردیش) میں امدادی سرگرمیاں شامل ہیں۔ انسانی خدمت کے متوازی، فوج نے خواتین کو بااختیار بنانے اور جامع ترقی کے فروغ میں بھی نمایاں پیش

رفت کی ہے۔ پالیسی اصلاحات کے ذریعے بھرتی، تربیت اور قیادت کے شعبوں میں خواتین کے لیے مواقع میں توسیع کی گئی ہے۔ ان اقدامات میں تمام سینک اسکولوں میں لڑکیوں کے لیے 10 فیصد ریزرویشن، راشٹریہ ملٹری اسکولوں میں شمولیت، آفیسرز ٹریننگ اکیڈمی میں سالانہ 120 نشستوں کی تخصیص اور خواتین کیڈٹس کی تعداد 80 سے بڑھا کر 144 سالانہ کرنا شامل ہے۔

بھارت کے مستقبل کی تشکیل: طلب، روزگار اور آتم نربھر ترقی

گری راج سنگھ

ہر بھارتی ٹیکسٹائل پروڈکٹ اپنے اندر کپڑے سے کہیں بڑھ کر ایک کہانی کہتا ہے — حوصلے، اعتماد اور خاموش تبدیلی کی کہانی۔ یہ اس خاتون کی عکاسی کرتا ہے جو وقار کے ساتھ افرادی قوت میں قدم رکھتی ہے، اس خاندان کی جو مستقل آمدنی کے ذریعے استحکام پاتا ہے اور اس پہلی نسل کے صنعت کار کی جو مہارت کو خود انحصاری میں بدلتا ہے۔ گزشتہ 11 برسوں میں، معزز وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی فیصلہ کن اور بصیرت افروز قیادت کے تحت، بھارت کا ٹیکسٹائل شعبہ ایک روایتی صنعت سے ابھر کر روزگار پیدا کرنے والا، عوام مرکز، ترقی کا طاقتور محرک بن چکا ہے، جو آتم نربھر بھارت کی حقیقی روح کی عکاسی کرتا ہے۔

طلب، پیمانہ اور برآمدات: ترقی کی بنیادیں

بھارت کے ٹیکسٹائل شعبے کی از سر نو ابھرتی ہوئی طاقت مضبوط داخلی طلب اور بڑھتی ہوئی کھپت میں پیوست ہے۔ 140 کروڑ سے زائد نوجوان اور خواہش مند آبادی کے ساتھ، شہری اور دیہی دونوں بھارت دنیا کی سب سے مضبوط اور لچکدار ٹیکسٹائل منڈیوں میں شمار ہوتا ہے۔ اس تبدیلی کا پیمانہ اعداد و شمار میں صاف جھلکتا ہے۔ بھارت کی داخلی ٹیکسٹائل منڈی محض پانچ برسوں میں تقریباً 8.4 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر اندازاً 13 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ کھپت کے رجحانات اس رفتار کو مزید تقویت دیتے ہیں: فی کس ٹیکسٹائل کھپت گزشتہ ایک دہائی میں تقریباً دوگنی ہو چکی ہے 2014—15 میں تقریباً 3,000 روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں 6,000 روپے سے زائد — اور توقع ہے کہ 2030 تک یہ دوبارہ دوگنی ہو کر 12,000 روپے تک پہنچ جائے گی۔ برآمدات نے بھی اسی طلب پر مبنی توسیع کی عکاسی کی ہے۔ ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی برآمدات، کووڈ کے سال 2019-20 میں 2.49 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2024-25 میں تقریباً 3.5 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئیں، جو کووڈ کے بعد کے عرصے میں لگ بھگ 28 فیصد اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ مضبوط بحالی اس بات کو واضح کرتی ہے کہ بھارت عالمی طلب کی واپسی کے ساتھ مینوفیکچرنگ کو تیزی سے وسعت دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ برآمدی ترقی کو ٹیکسٹائل ویلیو چین میں روزگار کے مواقع میں موثر طور پر تبدیل کر سکتا ہے۔

بھارت کی افرادی قوت کی بحالی میں ٹیکسٹائلز کا کردار

ٹیکسٹائل کا شعبہ بدستور بھارت کی روزگار معیشت کی ریڑھ کی ہڈی بنا ہوا ہے۔ آج یہ زراعت کے بعد ملک کا دوسرا سب سے بڑا آجر ہے، جو 2023-24 کے اختتام تک براہ راست تقریباً 5.6 کروڑ افراد کو روزگار فراہم کر رہا ہے — ایسی افرادی قوت جو 2014 کے بعد تقریباً دوگنی ہو چکی ہے۔ کووڈ کے بعد کا دور خاص طور پر انقلابی ثابت ہوا ہے۔ 2020 کے بعد برآمدات پر مبنی ترقی کے نتیجے میں صرف منظم شعبے میں ہی اندازاً 1.5 کروڑ نئی ملازمتیں پیدا ہوئیں۔ جب اس صنعت کو سہارا دینے والے وسیع غیر منظم ماحولیاتی نظام کو بھی شامل کیا جائے تو روزگار کا دائرہ اس سے کہیں زیادہ وسیع نظر آتا ہے، جو اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ ٹیکسٹائل بھارت میں معاشی روزگار کے سب سے جامع اور لچکدار محرکات میں سے ایک ہے۔

صلاحیت سازی اور سلائی مشین کا اثر

برآمدات کی اس مضبوطی کے پس منظر میں صلاحیت پر مبنی ترقی کی جانب ایک فیصلہ کن تبدیلی کارفرما ہے۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ٹیکسٹائل شعبے کی توسیع ایک خاموش مگر طاقتور کردار کی مرہون منت رہی ہے: سلائی مشین۔ محض ایک آلہ نہیں بلکہ سلائی مشین ترقی کی محرک بن چکی ہے، جو اس حقیقت کو ثابت کرتی ہے کہ بعض اوقات سب سے بڑی صنعتی اور روزگار کی تبدیلیاں سب سے چھوٹی مشینوں سے شروع ہوتی ہیں۔ صرف کووڈ کے بعد کے عرصے میں ہی 1.8 کروڑ سے زائد سلائی مشینیں بھارت کے پیداواری ماحولیاتی نظام میں درآمد کی گئیں۔ 2024-25 میں درآمدات 61 لاکھ مشینوں کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئیں، جو اب تک کی بلند ترین تعداد ہے۔ ہر سلائی مشین کپڑے سے ملبوسات تک کی ویلیو چین میں اوسطاً 1.7 افراد کے روزگار کو سہارا دیتی ہے۔ اس کے نتیجے میں وبا کے بعد سلائی مشینوں کی درآمد میں ہونے والے اضافے نے ٹیکسٹائل شعبے میں 3 کروڑ سے زائد ملازمتوں کے قیام کو ممکن بنایا، اور یوں صلاحیت میں توسیع کو بڑے پیمانے پر روزگار کی ترقی سے مضبوطی کے ساتھ جوڑ دیا۔

صلاحیت میں یہ تیز رفتار اضافہ اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ جب عالمی خریدار واپس آئے تو بھارتی کارخانے پوری طرح تیار تھے اور زیادہ پیداوار، کم ترسیلی مدت اور بہتر تعمیلی معیار فراہم کرنے کے قابل تھے۔ اہم بات یہ ہے کہ روزگار کی تخلیق صرف جدید کارخانوں تک محدود نہیں رہتی۔ جیسے جیسے یونٹ اپ گریڈ ہوتے ہیں، پرانی مشینیں گرے مارکیٹ میں منتقل ہو کر چھوٹے کاروباروں، درزی یونٹ اور گھریلو صنعتوں میں دوبارہ استعمال ہوتی ہیں، جس سے نچلی سطح پر روزگار کے مواقع کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اس غیر مرکزیت پر مبنی توسیع کے مرکز میں خواتین، دیہی نوجوان اور پہلی نسل کے صنعت کار نمایاں طور پر شامل ہیں۔ خصوصاً غیر منظم شعبے میں روزگار کے اس وسیع پیمانے کو تسلیم کرنے اور اس کا درست احاطہ کرنے کے لیے حکومت ڈسٹرکٹ لیڈ ٹیکسٹائلز ٹرانسفارمیشن (ڈی ایل ٹی ٹی) اقدام کو آگے بڑھا رہی ہے۔ افرادی قوت کو باضابطہ بنانے اور ڈیٹا کے بہتر اندراج کے ذریعے، ڈی ایل ٹی ٹی کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ روزگار میں اضافہ نہ صرف تعداد کے اعتبار سے بڑا ہو بلکہ مہارتوں، سماجی تحفظ اور طویل مدتی استحکام سے بھی اسے تقویت حاصل ہو۔

کارخانوں سے لے کر کاریگروں تک: سب کے لیے نوکریاں

2030 کے لیے ہمارا وژن بالکل واضح ہے: ٹیکسٹائل شعبے کو بھارت میں روزگار اور جامع ترقی کے مضبوط ترین محرکات میں شامل کرنا۔ فاسٹ فیشن ایک طاقتور نئے محرک کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اس وقت 20 ارب امریکی ڈالر مالیت کی عالمی فاسٹ فیشن مارکیٹ کے 2030 تک 60 ارب امریکی ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔ تیز رفتار پیداوار اور فوری ترسیل کے تقاضے بھارت کو ایک موزوں مقام پر رکھتے ہیں، اور اندازہ ہے کہ آئندہ چار برسوں میں مزید 40 لاکھ نئے روزگار پیدا ہوں گے۔

پی ایم مترا پارکس اکیلے ہی 20 لاکھ سے زائد روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ پی ایل آئی اسکیم نئی فیکٹریوں اور تازہ سرمایہ کاری کے ذریعے 3 لاکھ سے زیادہ براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے جا رہی ہے۔ ٹیکسٹائل کی وسیع ویلیو چین سے تقریباً 50 لاکھ اضافی روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے۔ نئے آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) ٹیکسٹائل برآمدات اور روزگار میں اضافہ کر رہے ہیں، جبکہ مجوزہ بھارت—یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ (انڈیا-ای یو ایف ٹی اے) نئی منڈیوں کے دروازے کھولے گا، مسابقت کو فروغ دے گا اور روزگار کی اگلی لہر کو جنم دے گا۔

صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ، بھارت کا ہینڈلوم اور دستکاری کا شعبہ پائیدار روزگار کی ایک مضبوط بنیاد بنا ہوا ہے۔ یہ شعبہ 65 لاکھ سے زائد کاریگروں اور بنکروں کو روزگار فراہم کرتا ہے اور ماحول دوست مصنوعات کی عالمی طلب کے عین مطابق ہے۔ اس وقت اس شعبے کی برآمدات تقریباً 50 ہزار کروڑ روپے ہیں، جنہیں 2032 تک 1 لاکھ کروڑ روپے تک دوگنا کرنے کا واضح ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ہدفی اسکیموں اور مارکیٹ تک رسائی کے اقدامات کے ذریعے 2030 تک مزید تقریباً 20 لاکھ کاریگروں اور بنکروں کو روزگار سے جوڑے جانے کی توقع ہے۔

کووڈ کے بعد معاشی روزگار کو طاقت دینے والا ٹیکسٹائل شعبہ

بھارت کی ٹیکسٹائل کہانی دراصل روزگار کی کہانی ہے — وسیع، متنوع اور جامع۔ کووڈ کے بعد 2020 سے 2030 کا عشرہ بھارتی ٹیکسٹائل صنعت کی نئی تعریف کرنے جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں منظم اور غیر منظم دونوں شعبوں میں 5 کروڑ سے زائد نئے روزگار پیدا ہونے کی توقع ہے۔ یہ شعبہ فرسٹ جنریشن کاروباری افراد کو جنم دے رہا ہے، خواتین کے لیے مستحکم روزگار فراہم کر رہا ہے اور دیہی نوجوانوں کے لیے نئے مواقع کھول رہا ہے۔ جیسے جیسے بھارت وکست بھارت 2047 کی جانب بڑھ رہا ہے، ٹیکسٹائل کا شعبہ ایک آتم نربھر اور عالمی سطح پر مسابقتی معیشت کی تعمیر میں مرکزی کردار ادا کرتا رہے گا — جہاں جدید پیداواری صلاحیت، ہنر مند افرادی قوت اور مضبوط طلب یکجا ہو کر وقار کے ساتھ ترقی کو ممکن بنائیں گے۔

(مصنف ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر ہیں)

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

میں آپریشن کر رہی تھی۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے جوابی فائرنگ کی، اور حالات کے بڑھتے پر وقفے وقفے سے فائرنگ کے تبادلے کی اطلاع ملی۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے پورے جنگلات میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن تیز کردیا ہے اور دہشت گردوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے کارروائی جاری ہے۔ ادھر سانبہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے ساتھ بارڈر سیکورٹی فورس کے دستوں نے ایک پاکستانی دراندازی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ حکام کے مطابق درانداز رام گڑھ سیکٹر کے ماجرا علاقے میں سرحدی چوکی کے ذریعے ہندوستانی علاقے میں گھسنے کی کوشش کر رہا تھا جب چوکس سرحدی حفاظتی اہلکاروں نے اس کی نقل وحرکت کا پتہ چلا۔ ان کا کہنا تھا کہ دراندازی کرنے والے کو بی ایس ایف کے اہلکاروں نے چیلنج کیا اور خبردار کیا تھا۔ تاہم، جب اس نے انتباہات کو نظرانداز کیا اور اندھیرے کی آڑ میں سرحد پار کرنے کی کوشش میں تھا جس کے بعد تو فوجیوں نے فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہوگیا۔ حکام نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے پاکستانی شہری کی لاش بین الاقوامی سرحد کے قریب پڑی ہے۔

بقیہ نمبر 2

سندھ طاس معاہدہ بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ منوج سنہا نے سیکیورٹی فورسز کی جرات اور بہادری کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندھور نے دنیا کو واضح پیغام دیا کہ دہشت گردی کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے پہلگام حملے میں جان بحق ہونے والے شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور حملے میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف کارروائی پر سیکورٹی فورسز کی ستائش کی۔ انہوں نے نوگام میں پیش آنے والے حادثاتی دھماکے میں جان گنوانے والے اہلکاروں کے اہل خانہ سے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔ ترقیاتی محاذ پر بات کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر کی معیشت موجودہ قیمتوں پر 11 فیصد شرح نمو حاصل کرنے کی جانب گامزن ہے اور مالی سال 2024-25 کے لیے مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار کا تخمینہ 2.62 لاکھ کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ انہوں نے سیاحت، بنیادی ڈھانچے، سڑک و ریل رابطے، بجلی، زراعت، تعلیم، صحت اور صنعت کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت کا ذکر کیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے مشن یووامیرٹ پر بھرتیوں، روزگار کے مواقع اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے اقدامات کو اجاگر کیا۔ خواتین، قبائلی برادری، سماجی بہبود، ڈیجیٹل گورننس اور فلاحی اسکیموں کے حوالے سے بھی حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی گئی۔ جموں وکشمیر میں 'نیا سویرا' (نئی صبح) پھوٹ پڑنے پر زور دیتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو امن قائم کرنے اور خطہ کو خوشحال بنانے کے حکومت کے عزم کو دہرایا۔ جموں میں یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے دہشت گردی، قدرتی آفات اور المناک واقعات کے شہیدوں اور متاثرین کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے خطے میں حالیہ قدرتی آفات کی وجہ سے ہونے والے مصائب کا بھی اعتراف کیا اور اپنی جانوں سے ہاتھ دھونے والوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز، ایس ڈی آر ایف، اور این ڈی آر ایف کا شکریہ ادا کیا کہ وہ بحران کے وقت ان کی انتھک بچاو ٔ اور راحتی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ ترقیاتی ایجنڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے، منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر کو تبدیل کرنے اور 2047 تک 'وکست بھارت' کے ویژن میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خطہ امن، ترقی اور مواقع کے ایک نئے دور کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سیاحت جموں وکشمیر کی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جموں وکشمیر کی معیشت میں ایک اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ جنوری سے نومبر 2025 تک، ایک کروڑ 61 لاکھ سے زیادہ سیاحوں نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کا دورہ کیا، حالانکہ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور قدرتی آفات کے اثرات کی وجہ سے یہ تعداد پچھلے سال کے مقابلے میں قدرے کم ہے۔ ان چیلنجوں کے باوجود، انہوں نے کہا کہ حکومت نے سیاحت کو فروغ دینے اور زائرین میں اعتماد بحال کرنے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھی ہیں۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کشمیر میراتھن کو نئی جہت دینے کے لیے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کی تعریف کی۔ انہوں نے قومی اتحاد اور عوامی شرکت کو فروغ دینے والے اقدامات کی بھی تعریف کی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ کی کشمیر میراتھن میں شرکت نے تقریب میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنگا یاترا میں بڑے پیمانے پر شرکت، لوگوں میں گہری جڑی حب الوطنی کی عکاسی کرتی ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ایک نیا سویرا (نئی صبح) ابھرا ہے، جس میں دہشت گردی کو ختم کرنے اور دہشت گردی سے متعلق تشدد سے متاثرہ خاندانوں کو جامع مدد فراہم کرنے کے لیے سخت اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ انصاف کو یقینی بنانے کے لیے دہشت گردی سے متعلق قتل کے تمام زیر التوا مقدمات کی دوبارہ جانچ کی جائے گی۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کشمیر اب ریلوے رابطوں کے ذریعے ملک کے باقی حصوں سے منسلک ہو چکا ہے، جب کہ ایکسپریس ہائی ویز نے علاقائی رابطوں کو نمایاں طور پر بہتر کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی اسپانسرڈ اسکیموں کے موثر نفاذ نے تمام شعبوں میں تبدیلی کی تبدیلیاں لائی ہیں۔ شہریوں سے صاف توانائی کو اپنانے پر زور دیتے ہوئے، منوج سنہا نے لوگوں کو پی ایم سوریہ گھر بجلی یوجنا کے تحت سولر پینل لگانے کی ترغیب دی، اسے پائیداری اور توانائی کی خود انحصاری کی طرف ایک قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر حکومت اور عوام کی اجتماعی کوششوں کے تحت امن، ترقی اور جامع ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ معیاری تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، نوجوانوں کے لیے مساوی مواقع جموں وکشمیر کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز اور پولیس کی قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے خوابوں کے ہندوستان کو شکل دینے کے لیے ان کے وژن، ہمت اور قربانی کو اجاگر کیا۔ لیفٹنٹ گورنر نے مسلح افواج، نیم فوجی دستوں اور جموں و کشمیر پولیس کی ان کی غیر متزلزل چوکسی، ہمت اور قربانی کے لیے، خطے میں امن وسلامتی کو یقینی بنانے کے لیے سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سیکورٹی فورسز نے غیر متزلزل عزم کا مظاہرہ کیا ہے اور ہماری آزادی کے تحفظ کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جموں وکشمیر کو ترقی اور خوشحالی کی بلندیوں کی طرف رہنمائی کرنے، اقتصادی ترقی کو تیز کرنے اور مضبوط انفراسٹرکچر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی کے لیے معیاری تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور نوجوانوں کے لیے مساوی مواقع کو یقینی بنانا، بشمول خواتین، ان کی مکمل صلاحیتوں کا ادراک کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ لیفٹنٹ گورنر نے ایک متاثر کن پریڈ میں سلامی لی جس میں فوج، سی اے پی ایف، جے اینڈ کے پولیس، جے اینڈ کے آرمڈ پولیس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، این سی سی اور اسکول کے بچوں نے حصہ لیا۔ پریڈ کے بعد ثقافتی پروگرام اور اسکول کے بچوں کی مشقیں ہوئیں۔ اس تقریب میں جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، ہائی کورٹ کے ججز، وزراء []، ارکان اسمبلی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو اور دیگر سینئر سول اور پولیس افسران کے علاوہ عام شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ (ایجنسیاں)

بقیہ نمبر 3

لازوال شناخت کی علامت تھے۔ اس ثقافتی منظرنامے کے ساتھ رباب، سنتور اور بانسری کی دلکش دھنوں کا حسین امتزاج پیش کیا گیا، جس نے فضا کو مسحور کن بنا دیا، جبکہ رنگ برنگے لباسوں میں ملبوس فنکاروں نے لوک رقص کے ذریعے ماحول کو زندگی سے بھر دیا۔ خوبصورت روف رقص، طاقتور کُڈ رقص، اور پہاڑی، بھدرواہی اور گوجری رقص کی پرجوش روایات نے خطے کی ثقافتی تنوع، خوشی اور اجتماعی روح کی بھرپور عکاسی کی۔

بقیہ نمبر 4

پر بڈگام ریلوے اسٹیشن پر کھڑی ایک ٹرین کی چھت پر چڑھ گئے اور اوپر موجود برقی تار سے رابطے میں آ گئے، جس کے نتیجے میں دونوں کو شدید کرنٹ لگا۔

بقیہ نمبر 5

رنگوں کے کلیڈوسکوپ میں تبدیل ہوگئی ہے کیونکہ نازک گلابی اور سفید پھول زمین کی تزئین کی زینت بنتے ہیں۔ اس غیر معمولی رجحان نے مقامی لوگوں میں تشویش پایا جا رہا ہے کیونکہ بادام کے درخت عام طور پر موسم بہار کے بعد کھلتے ہیں۔ مقامی لوگوں اور سیاح اس نایاب نظارے کو دیکھنے اور حیرت انگیز نظاروں کو حاصل کرنے کیلئے بادامی واری کا رخ کر رہے ہیں، جو اس علاقے کو فطرت کے شائقین اور فوٹوگرافروں کیلئے ایک ہاٹ سپاٹ میں تبدیل کر رہے ہیں۔ باغبانی اور ماہرین اس وقت سے پہلے پھولنے کے ماحولیاتی اثرات کے بارے میں بصیرت فراہم کرتے ہوئے صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اگرچہ یہ واقعہ بلاشبہ دم توڑنے والا ہے، لیکن یہ کشمیر کے علاقے میں موسمیاتی تغیرات کے وسیع تر مضمرات کی عکاسی بھی کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 6

فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہوکر قربانیاں دی ہیں'۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب بھی پاکستان نے جموں وکشمیر کو غیر مستحکم کرنے یا ملک کی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تب جموں وکشمیر کے لوگوں نے ملک کے دیگر شہریوں کے ساتھ مل کر قومی پرچم کی سربلندی کے لئے قربانیاں دیں۔ انہوں نے کہا: 'ذات یا مذہب کی کسی تمیز کے بغیر جموں وکشمیر کے لوگ ہمیشہ ہندوستان کے ساتھ وابستہ رہے ہیں اور آئندہ بھی اسی جوش وجذبے کے ساتھ ترنگا بلند رکھیں گے'۔ ان کا مزید کہنا تھا جموں وکشمیر میں تمام مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، اور بھائی چارے کی قدیم روایت برقرار ہے اور یہ بھائی چارہ آگے بھی برقرار رہے گا'۔

بقیہ نمبر 7

ہیروز کے تئیں اظہار تشکر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے جن کی بے مثال ہمت، عظیم قربانی، اور بے مثال آزادی، بے مثال بہادری اور بے مثال آزادی کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان کی آزادی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ یوم جمہوریہ آئین کی یاد کو بھی تقویت دیتا ہے جو ملک کی جمہوریت کی بنیاد ہے اور ہر شہری کے حقوق اور فرائض کے لیے رہنمائی روشنی ہے۔ فوجی سربراہ نے کہا' جب ہماری قوم 2047 تک وکست بھارت کے ہدف کی طرف بڑھ رہی ہے، یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم ایک محفوظ، مستحکم اور قابل ہندوستان کی تعمیر میں اپنے متعلقہ فرائض کو ایمانداری لگن اور عزم کے ساتھ پورا کریں"۔

بقیہ نمبر 8

2023 میں انہوں نے راجستھانی پگڑی کے ساتھ سفید کرتا اور سیاہ کوٹ پہنا تھا، جو نہایت متوازن اور دلکش دکھائی دیتا تھا۔ سال 2022 میں وزیر اعظم نے پگڑی کے بجائے اتراکھنڈ کی روایتی برہم کمل ٹوپی پہنی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ برہم کمل اتراکھنڈ کا ریاستی پھول ہے۔ سال 2021 میں انہوں نے لال رنگ کی "ہلاری پگڑی" پہنی تھی، جس پر پیلے رنگ کی بندیاں تھی۔ یہ پگڑی جام نگر کے شاہی خاندان کی جانب سے انہیں تحفے میں دی گئی تھی۔ سال 2019 میں وزیر اعظم روایتی کرتا پاجامہ اور نہرو جیکٹ پہنے ہوئے تھے، جب کہ 2018 میں انہوں نے کریم رنگ کا کرتا اور سیاہ جیکٹ زیب تن کی تھی سال 2017 میں مودی جی نے گلابی رنگ کا صافہ پہنا تھا، جس پر چاندی رنگ کی کراس لکیریں بنی تھیں، جب کہ 2016 میں انہوں نے لال دھاریوں والی پیلے رنگ کی پگڑی اور مکمل آستین والا بند گلا سوٹ پہنا تھا۔ سال 2015 میں انہوں نے دھاری دار صافہ باندھا تھا، جس کے ساتھ سیاہ سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا۔

بقیہ نمبر 9

سال کی تقریبات کا محور رہا۔ پریڈ کے آغاز سے قبل صدر جمہوریہ نے گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا کو امن کے سب سے بڑے اعزاز اشوک چکر سے نوازا۔ اس سال کی پریڈ میں روایتی مارچنگ دستوں اور دفاعی مظاہروں کے ساتھ پہلی بار ہندوستانی فوج کی جنگی حکمت عملی (بیٹل فارمیشن) بھی پیش کی گئی۔ پریڈ میں فوجی نظم وضبط، ثقافتی ورثے اور علاقائی نمائندگی کا حسین امتزاج نظر آیا۔ مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی جھانکیوں نے ہندوستانی ثقافتی تنوع کو نمایاں کیا۔ ملک بھر کی ریاستی راجدھانیوں، اضلاع، تعلیمی اداروں اور مقامی برادریوں میں پرچم کشائی کی تقاریب، سرکاری پروگرام اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ اس سال 'سونتر کے منتر - وندے ماترم' اور 'سمردی کے منتر - آتم نربھر بھارت' کے موضوعات پر مبنی ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور مرکزی وزارتوں کی مجموعی طور پر 30 جھانکیاں پریڈ میں شامل ہوئیں۔ ثقافتی پروگراموں میں تقریباً 2500 فنکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ملک بھر سے کسانوں، دستکاروں، سائنس دانوں، اختراع کاروں، خاتون صنعت کاروں، طلبا، کھلاڑیوں، اہم سرکاری اسکیموں کے مستفیدین اور فرنٹ لائن کارکنان سمیت تقریباً 10 ہزار خصوصی مہمانوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ یوم جمہوریہ پریڈ میں اس سال ایک منفرد پہل بھی دیکھنے کو ملی، جس کے تحت پریڈ دیکھنے والوں کے لیے بنائی گئیں گیلریوں کے نام ملک کی مختلف ندیوں کے نام پر رکھے گئے۔ حکومت کے مطابق ندیاں گہری ثقافتی علامتیں ہیں، جو تہذیبوں کی شہ رگ، اجتماعی وراثت اور ثقافتی تنوع کا ذخیرہ سمجھی جاتی ہیں۔ عوام میں اس شعور کو اجاگر کرنے کے لیے اس بار بیاس، برہم پتر، چمبل، چناب، گنڈک، گنگا، گھاگھرا، گوداوری، سندھ، جہلم، کاویری، کوسی، کرشنا، مہاندی، نرمدا، پینار، پیریار، راوی، سون، ستلج، تیستا، ویگئی اور یمنا جیسی ندیوں کے نام پر وزیٹر گیلریوں کے نام رکھے گئے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل وزیٹر گیلریاں نمبروں (جیسے ایک، دو، تین وغیرہ) سے جانی جاتی تھیں۔ اس سال حکومت نے عوام کو تقریب سے جوڑنے کے لیے متعدد سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔ خاص طور پر نوجوانوں اور تخلیقی برادریوں کو شامل کرنے کے لیے 'مائی گاؤ' اور 'مائی بھارت' جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے قومی سطح کے مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں 'سونتر کے منتر-وندے ماترم' پر مضمون نویسی، 'سمردھی کے منتر-آتم نربھر بھارت' پر پینٹنگ، 'وندے ماترم' پر گلوکاری اور خلا، کھیلوں میں ہندوستان کی حصولیابیوں اور قومی ترقیاتی پروگراموں پر کوئز مقابلے شامل تھے۔ حکومت نے ان مقابلوں میں شرکت کے لیے عوام کو یوم جمہوریہ 2026 کے لیے مخصوص 'مائی بھارت' پورٹل کے ذریعے مدعو کیا تھا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

میدانوں میں بھی موثر اقدامات کئے گئے ہیں۔ تقریب کے دوران مختلف سکولوں کے طلبا اور ثقافتی فن کاروں نے شاندار پروگرام پیش کیے جن میں خطے کی بھرپور ثقافتی وراثت اور تنوع کی جھلک نظر آئی۔ اس موقعہ پر ہندوستانی فوج نے کئی سٹال قائم کئے تھے جہاں لوگوں کو جدید ہتھیاروں کی نمائش دیکھنے کا موقعہ ملا اور وہ فوج کی آپریشنل صلاحیتوں اور تکنیکی ترقی سے قریب سے واقف ہوئے۔ دریں اثنا مہمانان خصوصی نے ہندوستانی فوج اور مختلف محکموں جیسے تعلیم، زراعت، صحت، آئی سی ڈی ایس وغیرہ کے سٹالوں کا بھی دورہ کیا جہاں عوام کی فلاح و بہبود کے لئے حکومت کی مختلف سکیموں، خدمات اور سہولیات کی نمائش کی گئی تھی۔ تقریب کا اختتام مارچ پاسٹ اور ثقافتی پروگراموں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں میں انعامات کی تقسیم کے ساتھ ہوا۔ اس کے علاوہ مختلف محکموں کے ملازمین کو اُن کی مثالی عوامی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقعہ پر رکن قانون ساز اسمبلی سوپور ارشاد احمد کار، ممبر اسمبلی واگورہ۔ کریری عرفان حفیظ لون، رکن اسمبلی اوڑی سجاد احمد، ممبر اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیرپا، سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس بارہمولہ گوریندر پال سنگھ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بارہمولہ الطاف حسین موسوی، فوج اور پولیس کے افسران، ضلع اور شعبہ جاتی افسران، مختلف محکموں کے سربراہان اور بڑی تعداد میں عوام نے یوم جمہوریہ کی تقریبات میں شرکت کی۔ اسی طرح کے یوم جمہوریہ کی تقاریب بھی سب ڈویژنوں سوپور، پٹن، اوڑی، ٹنگمرگ اور تحصیل کی سطح پر جوش وخروش کے ساتھ منعقد کی گئیں جہاں متعلقہ اے ڈی سی اور ایس ڈی ایم نے ترنگا لہرایا۔

102

ہوا۔ ڈائریکٹوریٹ کے احاطے کو خوبصورت پھولوں کی سجاوٹ رنگین ترنگی روشنیوں اور سرحدوں پر لہراتے جھنڈوں سے مزین کیا گیا تھا۔ یہ تقریبات جموں وکشمیر کے مختلف ڈویژنل اور ضلعی دفاتر میں بھی منائی گئیں، جو اجتماعی شرکت اور قومی فخر کی عکاسی کرتی ہیں۔ اپنے خطاب میں جناب بٹ نے ریشم کے کیڑے پالنے والوں، کسانوں اور نوجوانوں کے درمیان محکمے کی متعدد اسکیموں اور سہولیات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے مشترکہ کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے عملے پر زور دیا کہ وہ لگن کے ساتھ کام کریں تاکہ یہ فوائد جموں وکشمیر کے ہر کونے تک پہنچ سکیں اور لوگوں کو پائیدار روزگار کے لیے سیریکلچر سرگرمیوں میں شامل کر سکیں۔ ڈائریکٹر جنرل نے محکمے کی ترجیحات پر روشنی ڈالتے ہوئے خطے میں وسیع پیمانے پر شہتوت کے درخت لگانے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ ریشم کے کیڑوں کی افزائش کے لیے کافی پتوں کے ذخائر کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے ریشم کے بیج کی پیداوار میں خود کفالت حاصل کرنے کے ہدف کو بھی اجاگر کیا، جو کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیریکلچر کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر جناب بٹ نے حکومت کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مختلف اسکیموں اور منصوبوں کے ذریعے نچلی سطح پر ترقیاتی اقدامات کیے۔ تقریب کے دوران کام میں شاندار کارکردگی، لگن اور عملے کی کامیابیوں کو سراہا گیا، اور انہیں یادگاروں اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا تاکہ ان کی حوصلہ افزائی کی جاسکے اور ان کا جذبہ بلند ہو۔ ڈائریکٹر جنرل نے یوم جمہوریہ کی تقریبات کو شاندار کامیابی سے ہمکنار کرنے میں محکمے کے افسران اور ملازمین کی فعال شرکت کو سراہا۔ یہ تقریب نہ صرف تمام افسران اور ملازمین میں یوم جمہوریہ کے جذبے کو تازہ دم کرنے کا باعث بنی بلکہ سیریکلچر کے شعبے کی بہتری اور قوم کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے عزم کی تجدید بھی کی۔

103

ہوئے تھے۔ اس موقعہ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈ کوارٹرز)، ڈپٹی ڈائریکٹر پی آر/اے وی، ڈپٹی ڈائریکٹر (پی آر) جموں، اکاونٹس آفیسر، انفارمیشن افسران، ایڈمنسٹریٹیو آفیسر اور محکمہ کے دیگر افسران و ملازمین بھی موجود تھے۔

104

کے شعبے میں مثالی خدمات انجام دینے والے افسران و اہلکاروں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ بعد میں ایڈیشنل ریزیڈنٹ کمشنر نے جموں وکشمیر ہاوس کے افسران و ملازمین سے ملاقات کی اور انہیں یوم جمہوریہ کی مبارک باد پیش کی۔ اسی طرح کی ایک اور تقریب جموں وکشمیر ہاوس چانکیہ پوری نئی دہلی میں بھی منعقد کی گئی، جہاں قومی تقریب کو جوش وخروش اور حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ منایا گیا۔

105

میں پدم شری اعزاز کے لئے منتخب ہونا کشمیریوں کے لئے باعث افتخار ہے۔ فورم کے آن لائن پلیٹ فارم پر فورم سے وابستہ ممبران اور دیگر وابستگان نے اپنے خیالات اور دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے پروفیسر شوق کو مبارکباد پیش کیا۔ جن میں پروفیسر گلشن مجید، پروفیسر بشر بشیر، فورم کے صدر سید بشیر کوثر، شمشاد کرالہ واری، لطیف نیازی، خورشید خاموش، مقبول شیدا، رحیم رہبر، غلام حسن بابا، پیرزادہ محمد اشرف اور ڈاکٹر محمد ادریس شامل ہیں۔ مبارکبادی کے اس پریس بیان میں پروفیسر شوق کو پرخلوص مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یہ اعزاز ان کی دہائیوں پر محیط ادبی خدمات، علمی کاوشیں، فکری بصیرت اور زبان وادب کے فروغ کے تئیں ان کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں پیش کرنا حقیقت پسندی کا اعتراف ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ پروفیسر شفیع شوق نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے نہ صرف جموں وکشمیر بلکہ قومی سطح پر کشمیر کے ادبی اور ثقافتی ورثے کو ایک نئی جہت اور وقار دلانے میں اپنا مثبت رول بنایا۔ گلشن کلچرل فورم کشمیر کے تمام اراکین دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ پروفیسر شفیع شوق کو کشمیری زبان وادب کی مزید خدمت کرنے کا موقع عطا فرمائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے تاکہ ادبی، علمی اور لسانی دنیا کے اور دریچے واہو جائیں۔

106

خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ پروگرام میں بورڈ ممبران ڈاکٹر غلام نبی حلیم اور سید محمد حسین حقانی، معروف امام وخطیب، جموں صوبے کے ممتاز سماجی اور سیاسی کارکنان، وقف بورڈ کے افسران اور ملازمین نے بھی شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے ہندوستان کو ایک مضبوط، خودمختار اور ترقی پسند قوم کے طور پر منظم کرنے میں یوم جمہوریہ کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ آئین میں درج نظریات کو برقرار رکھیں اور قوم کی تعمیر، سماجی ہم آہنگی اور جامع ترقی کے لیے ذمہ داری کے ساتھ کردار ادا کریں۔ چیئر پرسن نے گزشتہ ساڑھے تین سالوں میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کی نمایاں تبدیلی کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ تنظیم کبھی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی تھی لیکن اب یہ پیشہ ورانہ طور پر منظم ادارے کے طور پر ابھری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بورڈ نے ریونیو جنریشن، وقف املاک کے موثر انتظام اور عوامی بہبود کے لیے وسائل کے استعمال میں خاطر خواہ بہتری دیکھی ہے۔ درگاہوں کے بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، ضروری سہولیات کی ترقی اور عقیدت مندوں کے لیے وقار، صفائی اور سہولت کو یقینی بنانے پر بڑا زور دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر اندرابی نے مزید روشنی ڈالی کہ اس مدت کے دوران، وقف بورڈ نے شفافیت کو مضبوط کیا ہے، انتظامیہ کے طریقوں کو بہتر بنایا ہے، عملے کی بہبود میں اضافہ کیا ہے، اور ترقی پر مبنی پروجیکٹس شروع کیے ہیں جن کا مقصد مذہبی ورثے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ احتساب اور خدمات کی فراہمی پر نئی توجہ نے ادارے پر عوام کا اعتماد بحال کیا ہے۔ تقریب میں سال میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو مختلف زمروں میں انعامات سے نوازا گیا۔ اس قدم کو ملازمین اور حاضرین نے یکساں طور پر حوصلہ بڑھانے والے قدم کے طور پر سراہا ہے۔ پروگرام کا اختتام سماج کی فلاح و بہبود، وقف اثاثوں کے تحفظ اور آئین ہند کی روح کے مطابق ادارے کی مسلسل ترقی کے لیے کام کرنے کے اجتماعی عزم کے اعادہ کے ساتھ ہوا۔

107

اور نمایاں عوامی مقامات پر قومی پرچم لہرایا۔ تقریبات کے دوران وطن سے محبت کے نعرے لگائے گئے، قومی نغمے گائے گئے اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں، جو اس موقع کی اجتماعی خوشی اور فخر کی عکاسی کرتا تھا۔ بی جے پی ہیڈ کوارٹر، ترکوٹہ نگر، جموں میں پارٹی کے جموں وکشمیر صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما (سی اے) نے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول، جنرل سیکریٹریز بلدیو سنگھ بلوریا اور گوپال مہاجن، رکن اسمبلی وکرم رندھاوا، ضلع صدر نریش سنگھ جسروتیا اور دیگر سینئر قائدین کے ہمراہ قومی پرچم لہرایا۔ اسی طرح بی جے پی دفتر، بخشی چونی، جموں میں رکن پارلیمان غلام علی کھٹانہ، رکن اسمبلی اروند گپتا، ضلع صدر راجیش گپتا اور سینئر قائدین نے پرچم کشائی کی۔ سٹی چوک، جموں میں رکن پارلیمان جگل کشور شرما اور رکن اسمبلی یدھویر سیٹھی نے دیگر قائدین کے ساتھ ترنگا لہرایا۔ یوم جمہوریہ پر قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ بھارت آئین ہند کی دوراندیش بنیادوں کی رہنمائی میں دنیا کی سب سے بڑی اور متحرک جمہوریت کے طور پر سربلند ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ آئین نہ صرف شہری حقوق کی ضمانت دیتا ہے بلکہ فرائض، نظم وضبط اور قومی ذمہ داری کا شعور بھی پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے عوام سے جمہوری اقدار کے ساتھ اپنی وابستگی کی تجدید اور مضبوط، خود کفیل اور ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کی۔ آزادی کے مجاہدین اور قومی ہیروز کی وراثت کو یاد کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ مہارانا پرتاپ، چھترپتی شواجی مہاراج، گرو گوبند سنگھ جی، نیتاجی سبھاش چندر بوس، بھگت سنگھ اور بے شمار دیگر جانبازوں کی قربانیاں آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے ان قربانیوں کا احترام بھارت کی یکجہتی، خودمختاری، ثقافتی وراثت اور قومی وقار کے تحفظ کے ذریعے کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر اشوک کول نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی یوم جمہوریہ کو قوم سے گہری وابستگی اور ذمہ داری کے احساس کے ساتھ مناتی ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ انصاف، آزادی، مساوات اور قومی یکجہتی جیسی آئینی اقدار پر اپنے یقین کی تجدید کریں۔ انہوں نے نوجوان نسل میں حب الوطنی کے فروغ کی اہمیت پر بھی زور دیا تاکہ وہ ذمہ دار، باصول اور قوم کو اولیت دینے والے شہری بن سکیں۔

108

روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جمہوری اقدار کو مضبوط بنانے اور پرامن ماحول کو یقینی بنانے میں ہمارے آباؤ اجداد اور شہریوں کی قربانیاں قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے افسران و اہلکاروں کو یاد دہانی کرائی کہ انہیں قوم اور شہریوں کی خدمت کے جذبے کے ساتھ دیانتداری، لگن اور جوش کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھانا چاہیے اور خدمت کے اعلیٰ اصولوں اور اقدار کو برقرار رکھنا چاہیے۔ اس قومی تہوار پر عوام کو اپنی نیک خواہشات اور مبارکباد بھی پیش کی اور کہا کہ یوم جمہوریہ پورے خطے میں حقیقی حب الوطنی کے ساتھ منایا جاتا ہے۔

109

ہوئے آئین ہند میں درج جمہوریت، اتحاد اور مساوات کی قدروں کو اجاگر کیا اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کی تعمیر اور ترقیاتی سرگرمیوں میں سرگرم کردار ادا کریں۔ تقریبات میں سکولی بچوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے والے شاندار ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے جس کے بعد نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کی اعزاز بخشی کی تقریب منعقد ہوئی۔

110

فروغ دیا۔ اس کے جواب میں، این سی نے بھی وادی میں ایسا ہی طریقہ اپنایا۔ مذہبی خطوط پر اس پولرائزیشن نے جموں اور کشمیر کے سماجی اور سیکولر تانے بانے کو نقصان پہنچایا۔'' اپنی پارٹی سربراہ کا کہنا تھا کہ ''سیکولرازم ملک کی روح ہے اور لوگوں نے اس کے سیکولر تانے بانے کو بچانے کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ ہم مذہب یا علاقے کے نام پر آبادیوں کو تقسیم نہیں کر سکتے۔'' نظر بندوں کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ ''پائیدار امن اور استحکام کے لیے عام معافی ضروری ہے، ہمیں مفاہمت کا راستہ اختیار کرنا چاہیے جس میں معاشرے کے تمام طبقات شامل ہوں۔ ایسے قیدیوں کو رہا کیا جانا چاہیے جو سنگین جرائم میں ملوث نہیں ہیں اور انہیں قومی دھارے میں دوبارہ شامل ہونے کا موقع فراہم کیا جانا چاہیے۔'' زرخیز زمینوں اور جنگلوں کے بیچوں بیچ ریلوے لائن بچھانے پر عوامی ناراضگی سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ ''اس مسئلے پر میں عزت مآب وزیر اعظم سے درخواست کروں گا کہ وہ ذاتی طور پر اس معاملے کو دیکھیں۔ ہماری زراعت اور باغبانی پر مبنی معیشت ہے، ہم اس کے متحمل نہیں ہو سکتے کہ ریلوے لائنوں کی بڑے بڑے تعمیراتی منصوبوں کیلئے زمین فراہم کر سکیں۔'' منتخب حکومت کی کارکردگی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں سید محمد الطاف بخاری نے کہا کہ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ حکمران جماعت ان وعدوں کو پورا کرے جن کی بنیاد پر اسے عوامی مینڈیٹ ملا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت اپنے تمام انتخابی وعدوں کو پورا کرے گی۔ ہم تقریباً 65000 یومیہ اجرت والوں کو مستقل کئے جانے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہم ابھی بھی ایک لاکھ نوکریوں کی فراہمی کے حکمران جماعت کے وعدے کے پورا ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔'' اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ پارٹی کے جو سرکردہ لیڈران موجود تھے، ان میں پارٹی کے جنرل سیکرٹری رفیع احمد میر، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ہلال احمد شاہ، صوبائی صدر کشمیر محمد اشرف میر، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، صدر کے سیاسی مشیر خواجہ فاروق رینزو شاہ، یوتھ صدر و ترجمان یاور میر، ترجمان عشرت بٹ، ڈی ڈی سی میماجی، ضلع صدر سرینگر محمد شفیع میر، ضلع صدر بڈگام ایڈوکیٹ اوکس اشرف شاہ، ضلع صدر اننت ناگ مفتی سرور، ضلع صدر گاندربل جاوید میر، ضلع صدر بارہمولہ شبیر احمد شاہ، صوبائی سیکرٹری شیراز ملک، افروزہ جی، اور دیگر لیڈران و کارکنان شامل تھے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

روہت کی بھوک برقرار، کوہلی پیچھے، 2027ورلڈکپ پر سوال

کرکٹ کی دنیا جب ۲۰۲۷ کے ون ڈے ورلڈ کپ کی جانب دیکھ رہی ہے تو حالیہ واقعات اور اشارے بھارت کے دو عظیم ترین کرکٹرز روہت شرما اور ورات کوہلی کے درمیان جذبے اور بھوک کے فرق کی ایک واضح تصویر پیش کر رہے ہیں۔ دونوں کے پاس بے پناہ صلاحیت اور کامیابی کی خواہش موجود ہے تاہم حالیہ طرزِ عمل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ روہت شرما بھارت کے ون ڈے سیٹ اپ میں اپنی جگہ برقرار رکھنے کے لیے غیر معمولی عزم کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں جبکہ ورات کوہلی میں اسی شدت کی جھلک کم دکھائی دے رہی ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف پرتھ میں پہلے ون ڈے میں ناکامی کے بعد روہت شرما نے ایڈیلیڈ میں شاندار واپسی کرتے ہوئے ۷۳ رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ اس کے برعکس ورات کوہلی کی مشکلات برقرار رہیں اور وہ مسلسل دو میچوں میں صفر پر آؤٹ ہوئے۔ روہت شرما آسٹریلیا ون ڈے سیریز میں بھرپور تیاری کے ساتھ پہنچے۔ ان کی محنت کا آغاز بھارت کے دورۂ آسٹریلیا سے بہت پہلے ہو چکا تھا جہاں انہوں نے ایک مکمل تبدیلی کے عمل سے گزر کر اپنی فٹنس پر خاص توجہ دی۔ رپورٹس کے مطابق بھارتی کپتان نے تقریباً ۱۱ کلو وزن کم کیا جو ان کی سنجیدہ تیاری کا واضح ثبوت ہے۔ یہ محض وقتی کوشش نہیں تھی بلکہ روہت نے سابق بھارتی اسسٹنٹ کوچ ابھیشیک نائر کے ساتھ کئی ماہ تک محنت کی۔ ایڈیلیڈ ون ڈے سے قبل نیٹس میں بھی روہت کی لگن نمایاں رہی جہاں وہ دونوں سیشنز میں سب سے پہلے پہنچے۔ پرتھ میں ۸ رنز کی اننگز کے بعد انہوں نے دوسرے میچ میں اپنی حکمتِ عملی بدلی اور آسٹریلیا کے تیز گیند بازوں کے ابتدائی دباؤ سے نمٹنے کے لیے محتاط انداز اپنایا۔ اس سے ان کی یہ صلاحیت بھی سامنے آئی کہ وہ حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب ورات کوہلی کے حالیہ اقدامات پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انہوں نے نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں لازمی فٹنس ٹیسٹ کے لیے جانا مناسب نہیں سمجھا اور ٹیم کے ساتھ آسٹریلیا روانگی سے عین قبل بھارت پہنچے۔ اس کے علاوہ ایڈیلیڈ ون ڈے سے قبل اختیاری نیٹس سیشن میں ان کی عدم موجودگی بھی توجہ کا مرکز بنی جہاں بعد میں وہ صفر پر آؤٹ ہوئے۔ اگرچہ ورات کوہلی کی فٹنس ہمیشہ سے مثالی رہی ہے اور یہی ان کے طویل کیریئر کی بنیاد رہی ہے تاہم یہ تاثر مضبوط ہو رہا ہے کہ وہ اضافی محنت اور میچ پریکٹس کے بغیر اسی بنیاد پر زیادہ انحصار کر رہے ہیں۔ اس دوران یشسوی جیسوال جیسے باصلاحیت کھلاڑی بینچ پر موجود ہیں لیکن کوہلی کی جانب سے اپنی فارم بہتر بنانے کی فوری کوشش دکھائی نہیں دیتی۔ پرتھ اور ایڈیلیڈ میں مسلسل دو صفر اس رویے کے ممکنہ نتائج کو نمایاں کرتے ہیں۔ ابھرتی ہوئی کہانی ایک نئے جوش سے بھرپور روہت شرما کی ہے جو اپنی فٹنس اور کھیل دونوں کو نکھار کر بین الاقوامی کرکٹ کے تقاضوں کے لیے خود کو تیار کر رہے ہیں اور ۲۰۲۷ ورلڈ کپ پر واضح نظر رکھے ہوئے ہیں، جو واحد آئی سی سی وائٹ بال ایونٹ ہے جو وہ اب تک نہیں جیت سکے۔ ان کی تیاری ماضی کی ناکامیوں کا ازالہ کرنے اور قیادت کی ذمہ داری نبھانے کی خواہش کی عکاس ہے، جبکہ ورات کوہلی کے حوالے سے یہ تاثر ابھر رہا ہے کہ شاید ان میں اس بڑے ایونٹ کے لیے وہی بھوک موجود نہیں جو ۲۰۱۱ میں ورلڈ کپ جیتنے سے پہلے نظر آتی تھی۔

پڈیکل کرناٹک کے نئے کپتان مقرر

موہالی، 26 جنوری (یو این آئی) رنجی ٹرافی 26-2025 میں پنجاب کے خلاف اہم معرکے سے قبل کرناٹک کرکٹ الیون میں بڑی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ کرناٹک کرکٹ ایسوسی ایشن نے ایک حیران کن فیصلے میں تجربہ کار مینک اگروال کی جگہ نوجوان اسٹار دیودت پڈیکل کو ٹیم کی قیادت سونپ دی ہے۔ وجے ہزارے ٹرافی میں 9 اننگز میں 90 سے زائد کی اوسط سے 725 رنز بنانے والے دیودت پڈیکل کو ان کی حالیہ شاندار فارم کی بنیاد پر یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ دوسری جانب مینک اگروال کو کپتانی کے بوجھ سے آزاد کر دیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی بیٹنگ پر بھرپور توجہ دے سکیں اور ٹیم کے لیے بڑے اسکور بنائیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے بعد کے ایل راہول کی واپسی سے کرناٹک کے مڈل آرڈر کو استحکام اور تجربہ ملے گا۔ بالنگ کے شعبے میں پرسدھ کرشنا کی واپسی ایک بڑا پلس پوائنٹ ہے، جو ودوت کاویرپا اور محسن خان کے ساتھ مل کر پنجاب کی بیٹنگ لائن کے لیے مشکلات پیدا کریں گے۔

یوکی بھامبری کی جوڑی ہار کر باہر

ملبورن، 26 جنوری (یو این آئی) برازیل کی جوڑی اورلینڈو لوز اور رافیل ماتوس نے آسٹریلین اوپن 2026 کے مینز ڈبلز تیسرے راؤنڈ میں ہندوستان کے یوکی بھامبری اور ان کے سویڈش ساتھی آندرے گورانسن کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی سیزن کے پہلے گرینڈ سلیم میں ہندوستان کا سفر اختتام کو پہنچ گیا۔ ایک گھنٹہ 44 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں دسویں سیڈ انڈو-سویڈش جوڑی کو غیر سیڈ برازیلین جوڑی کے ہاتھوں اسٹریٹ سیٹس میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اس نتیجے کے بعد آسٹریلین اوپن میں ہندوستان کی آخری امید بھی ختم ہو گئی۔ واضح رہے کہ یوکی بھامبری کی اب تک کی بہترین گرینڈ سلیم کارکردگی گزشتہ سال یو ایس اوپن میں رہی، جہاں وہ سیمی فائنل تک پہنچے تھے۔ اس سے قبل اولمپین شری رام بالاجی بھی مینز ڈبلز کے دوسرے راؤنڈ میں شکست کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکے تھے۔

بھارت کی شاندار فتح پر سنیل گاوسکر اور سائمن ڈول کی تعریف

گوہاٹی، بارساپارا اسٹیڈیم: بھارت نے نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ٹی ۲۰ میچ میں شاندار فتح حاصل کرتے ہوئے سیریز میں ناقابلِ شکست ۳-۰ کی برتری حاصل کر لی۔ نیوزی لینڈ کو صرف ۱۵۳/۹ پر محدود کرنے کے بعد میزبان ٹیم نے ہدف باآسانی ۱۰ اوورز قبل حاصل کیا۔ ابھیشیک شرما نے ۱۴ گیندوں پر نصف سنچری بنائی اور ۶۸ رنز ناٹ آؤٹ کے ساتھ ٹیم کی فتح میں کلیدی کردار ادا کیا، جبکہ کپتان سوریہ کمار یادو نے لگاتار دوسرے میچ میں نصف سنچری اسکور کرتے ہوئے ۲۶ گیندوں پر ۵۷ رنز ناٹ آؤٹ بنائے۔ سابق نیوزی لینڈ فاسٹ بولر سائمن ڈول نے بھارت کی موجودہ فارم کو سراہتے ہوئے کہا کہ اگر بھارت ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں دو ٹیمیں اتارتا تو دونوں ٹیمیں سیمی فائنل تک پہنچ سکتی تھیں۔ اس کے جواب میں سنیل گاوسکر نے مزید بڑھ کر کہا کہ «میرا خیال ہے دونوں ٹیمیں فائنل تک پہنچیں گی۔» میچ کا آغاز بھارت کے لیے پریشان کن رہا جب نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر میٹ ہنری نے سنجو سیمسن کو پہلی گیند پر آؤٹ کر دیا، تاہم جلد ہی ایشان کشن اور ابھیشیک نے دھواں دار بیٹنگ کا آغاز کیا۔ دونوں نے ۱۹ گیندوں پر ۵۳ رنز کی شراکت قائم کی۔ ابھیشیک شرما نے بھارت کی دوسری تیز ترین ٹی ۲۰ نصف سنچری کے ریکارڈ کو صرف دو گیندوں سے چھوتا چھوڑا، جبکہ سوریہ کمار کے ساتھ ۱۰۲ رنز کی ناقابلِ شکست شراکت نے بھارت کی عالمی نمبر ایک ٹیم ہونے کی حیثیت کو مزید مضبوط کیا۔

انڈین آرمی نے آئس ہاکی کا خطاب برقرار رکھا

لہ، لداخ، ۲۶ جنوری (یو این آئی) این ڈی ایس اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میں انڈین آرمی نے مردوں کے مقابلے میں چنڈی گڑھ کو ۳-۲ سے شکست دے کر آئس ہاکی کا خطاب برقرار رکھا۔ میچ انتہائی سنسنی خیز رہا اور آرمی کی ٹیم کو فتح کے لیے آخری لمحے میں فیصلہ کن گول کرنا پڑا۔ چنڈی گڑھ نے زبردست واپسی کرتے ہوئے ۲-۲ کی برابر کر دی، لیکن آخری تین منٹ میں پدما نوربو نے فوج کے لیے گول داغ کر فتح یقینی بنائی۔ چنڈی گڑھ کے کوچ گورو رہجا نے کہا، "یہ تجربہ غیر معمولی رہا۔ اگلی بار ہم زیادہ محنت اور لگن سے کھیلیں گے۔" گول کرنے والے برشاہنیت سنگھ نے کہا کہ ان لائن ہاکی کے تجربے نے آئس ہاکی میں اعتماد بڑھایا اور وہ اگلے سال سونے کے میڈل کے لیے کھیلیں گے۔ پدما نگیال نے اعتراف کیا کہ چنڈی گڑھ کی ٹیم نے شاندار کھیل پیش کیا اور ان کی کارکردگی متاثر کن تھی۔ آئس-اسکیٹنگ میں بھی مقابلے دلچسپ رہے، جہاں مہاراشٹر، لداخ اور کرناٹک نے بالترتیب سونے، چاندی اور کانسے کے تمغے حاصل کیے۔ ناینا شری تلواری، سکارا ماتسو لم اور چین سنگھ نے متعدد تمغے جیت کر شاندار کارکردگی دکھائی۔

لوریزو موسیٹی کوارٹر فائنل میں داخل

ملبورن، ۲۶ جنوری (یو این آئی) اٹلی کے ابھرتے ہوئے ٹینس اسٹار لوریزو موسیٹی نے پیر کے روز ملبورن پارک میں شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے امریکہ کے ٹیلر فرٹز کو شکست دے کر پہلی بار آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ ٹورنامنٹ کے پانچویں سیڈ یافتہ موسیٹی نے نویں سیڈ ٹیلر فرٹز کے خلاف پورے میچ میں اپنا غلبہ برقرار رکھا۔ دو گھنٹے سے زائد جاری رہنے والے اس مقابلے میں موسیٹی نے براہِ راست سیٹوں میں ۶-۲، ۷-۵، ۶-۲ سے کامیابی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ ہی موسیٹی، کارلوس الکراز اور جانک سنر کے اس ایلیٹ گروپ میں شامل ہو گئے ہیں جو ۲۰۰۰ کے بعد پیدا ہوئے اور چاروں گرینڈ سلیمز (آسٹریلین اوپن، فرنچ اوپن، ومبلڈن، اور یو ایس اوپن) کے کوارٹر فائنل تک پہنچنے کا اعزاز رکھتے ہیں۔ موسیٹی نے اپنی روایتی 'ون ہینڈڈ بیک ہینڈ' اور مہارت سے بھرپور 'ڈراپ شاٹس' کے ذریعے تماشائیوں کے دل جیت لیے۔ میچ کا سب سے دلچسپ لمحہ وہ تھا جب انہوں نے ایک حیران کن 'ٹویزر لاب' شاٹ کھیلا، جس نے ٹیلر فرٹز کو مکمل طور پر بے بس کر دیا۔ فرٹز، جو گھٹنے کی تکلیف کا شکار نظر آئے، موسیٹی کی تخلیقی شاٹس اور تیز رفتار کا جواب نہ دے سکے۔ کوارٹر فائنل میں موسیٹی کا مقابلہ ۱۰ بار کے آسٹریلین اوپن چیمپئن نوواک جوکووچ سے ہوگا۔

انگلینڈ کی بنگلہ دیش کو عبرتناک شکست

بلاوایو، ۲۶ جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کے سپر سکس مرحلے میں انگلینڈ نے یکطرفہ مقابلے کے بعد بنگلہ دیش کو ۷ وکٹوں سے ہرا دیا۔ اس شکست کے ساتھ ہی بنگلہ دیش کی سیمی فائنل میں پہنچنے کی تمام امیدیں دم توڑ گئی ہیں۔ بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا، جو انگلش بالرز کی تباہ کن بالنگ کے سامنے غلط ثابت ہوا۔ پوری بنگلہ دیشی ٹیم ۳۸.۱ اوورز میں محض ۱۳۶ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ رفعت بیگ (۳۱) اور محمد عبداللہ (۲۵) کے علاوہ کوئی بھی کھلاڑی انگلش پیس اٹیک کا جم کر مقابلہ نہ کر سکا۔ سیبسٹین مورگن نے شاندار بالنگ کرتے ہوئے ۳ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ رالفی البرٹ اور مینی لمسڈن نے دو دو کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ ۱۳۷ رنز کا آسان ہدف انگلینڈ نے محض ۲۴.۱ اوورز میں ۳ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ انگلینڈ کی شروعات کچھ خاص نہ تھی اور ۳۹ کے مجموعی اسکور پر اس کی دو وکٹیں گر گئی تھیں۔ کپتان تھامس ریو نے فرنٹ سے لیڈ کیا اور صرف ۵۰ گیندوں پر ۵ چوکوں اور ۴ چھکوں کی مدد سے ۵۹ رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیلی۔ ان کا ساتھ بین میس (۳۴) نے بخوبی نبھایا۔ انگلینڈ نے یہ میچ ۱۵۵ گیندیں قبل جیت کر اپنی نیٹ رن ریٹ میں زبردست اضافہ کیا ہے، جبکہ بنگلہ دیش کے لیے ٹورنامنٹ کا سفر تقریباً ختم ہو چکا ہے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے الفہد نے ۲ وکٹیں حاصل کیں لیکن وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔

کھیلوں کی دنیا میں کمبوڈیا کا نیا سنگ میل

نوم پینہ، 26 جنوری (یو این آئی) کمبوڈیا کی قومی اولمپک کمیٹی نے باضابطہ طور پر اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک 2031 کے ایشیائی یوتھ گیمز کی میزبانی کرے گا۔ یہ فیصلہ کمبوڈیا کے کھیلوں کے شعبے میں ایک تاریخی پیش رفت تصور کی جا رہی ہے۔ کمبوڈیا کی قومی اولمپک کمیٹی کے سیکرٹری جنرل واتھ چمروئن نے اس فیصلے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ایشیائی یوتھ گیمز جیسے باوقار ایونٹ کی میزبانی کرنا کمبوڈیا کے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ خطے کے سب سے بڑے کھیلوں کے مقابلوں میں سے ایک ہے، جس میں ایشیا اولمپک کونسل کے تمام 45 رکن ممالک کے ایتھلیٹس اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائیں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ این او سی سی ان کھیلوں کے کامیاب انعقاد کے لیے ابھی سے تیاریاں شروع کر دے گی، جو ملک میں کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔

ایگا سویاٹیک کوارٹر فائنل میں داخل، میڈیسن انگلس کا خوابناک سفر ختم

ملبورن، 26 جنوری (یو این آئی) عالمی نمبر دو اور چھ بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن ایگا سویاٹیک نے پیر کے روز آسٹریلین اوپن کے چوتھے راؤنڈ میں آسٹریلیا کی کوالیفائر کھلاڑی میڈیسن انگلس کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دے کر کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ ایگا سویاٹیک نے شروع ہی سے میچ پر اپنی گرفت مضبوط رکھی اور براہ راست سیٹوں میں 0-6، 3-6 سے کامیابی حاصل کی۔ سویاٹیک نے اپنی حریف کو کوئی موقع نہ دیا اور محض چند منٹوں میں پہلا سیٹ 0-6 سے جیت کر 'بیگل' (Bagel) مکمل کیا۔ عالمی نمبر 168 میڈیسن انگلس نے دوسرے سیٹ کے دوسرے گیم میں اپنا پہلا پوائنٹ حاصل کیا، جس پر ہوم گراؤنڈ پر موجود تماشائیوں نے بھرپور داد دی۔ تاہم، سویاٹیک کے تجربے کے سامنے ان کی مزاحمت زیادہ دیر کام نہ آ سکی۔ میڈیسن انگلس کے لیے یہ ٹورنامنٹ کسی خواب سے کم نہیں تھا۔ وہ تیسرے راؤنڈ میں اس وقت آگے بڑھیں جب سابق چیمپئن ناؤمی اوساکا انجری کی وجہ سے دستبردار ہو گئی تھیں۔ اگرچہ وہ سویاٹیک کو نہ ہرا سکیں، لیکن کوارٹر فائنل کی دہلیز تک پہنچنا ان کے کیریئر کی بڑی کامیابی ہے۔ کوارٹر فائنل میں ایگا سویاٹیک کا مقابلہ سابق ومبلڈن چیمپئن ایلینا ریباکینا سے ہوگا۔

لالیگا میں بارسلونا کی فتوحات کا سلسلہ برقرار

میڈرڈ، 26 جنوری (یو این آئی) اسپینش فٹ بال لیگ 'لا لیگا' میں ایف سی بارسلونا نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے اوویڈو کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ دوسری جانب اٹلیٹیکو میڈرڈ نے بھی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے مالورکا کے خلاف یکطرفہ جیت حاصل کی۔ میچ کے پہلے ہاف میں اوویڈو کی دفاعی لائن نے انتہائی نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا اور بارسلونا کے فارورڈز کو کوئی موقع نہ دیا، جس کی وجہ سے پہلا ہاف بغیر کسی گول کے ختم ہوا۔ تاہم، دوسرے ہاف میں بارسلونا نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی۔ ڈینی اولمو نے 52 ویں منٹ میں پہلا گول کر کے ڈیڈ لاک توڑا۔ محض 4 منٹ بعد، اوویڈو کے ناقص بیک پاس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رافینہ نے گیند کو جال میں پہنچا کر برتری دگنی کر دی۔ نوجوان اسٹار لامین یامال نے ایک شاندار 'اوور ہیڈ کک' کے ذریعے تیسرا گول کر کے اپنی ٹیم کی 0-3 سے فتح یقینی بنائی۔ اٹلیٹیکو میڈرڈ نے مالورکا کو ہوم گراؤنڈ پر 0-3 سے ہرا کر ٹیبل پر تیسری پوزیشن حاصل کر لی۔ الیگزینڈر سورلوتھ نے 22 ویں منٹ میں ٹیم کو برتری دلائی۔ میچ کے 75 ویں منٹ میں ڈیوڈ لوپیز نے دوسرا گول کیا۔ اختتامی لمحات میں تھیاگو الماڈا نے تیسرا گول کر کے جیت پر مہر ثبت کر دی۔ دیگر میچوں کے نتائج: ریئل سوسیڈاد بمقابلہ سیلٹا ویگو: ریئل سوسیڈاد نے 1-3 سے کامیابی سمیٹی۔ میکل اویارزابال نے دو شاندار گول کیے، جبکہ برائس مینڈیز نے پنالٹی پر گول اسکور کیا۔ میچ کے دوران 'ڈوج سیلٹا کار' کو ریڈ کارڈ دکھا کر باہر بھیج دیا گیا تھا، اس کے باوجود سوسیڈاد نے اپنی برتری برقرار رکھی۔ الاویس بمقابلہ بیٹس: الاویس نے ریئل بیٹس کو 1-2 سے ہرا کر خود کو خطرناک زون (باٹم تھری) سے باہر نکال لیا۔ کارلوس ویسنٹ اور ٹونی مارٹینز نے الاویس کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ فٹبال کلب بارسلونا دنیا کے مشہور ترین اور کامیاب فٹبال کلبوں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ کلب 1899 میں اسپین کے شہر بارسلونا میں قائم ہوا اور وقت کے ساتھ ساتھ صرف ایک فٹبال ٹیم نہیں بلکہ ایک مکمل نظریہ اور ثقافت بن گیا۔ بارسلونا کا مشہور نعرہ "میس کی اون کلب" یعنی ایک کلب سے بڑھ کر اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ یہ ادارہ کھیل کے ساتھ ساتھ سماجی اور ثقافتی اقدار کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ بارسلونا نے فٹبال کی دنیا کو ایک منفرد انداز دیا جسے ٹیکی ٹاکا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مختصر پاسز پر مبنی یہ کھیل نہ صرف خوبصورت بلکہ انتہائی مؤثر ثابت ہوا۔ اسی طرزِ کھیل کی بدولت بارسلونا نے اسپین اور یورپ میں بے شمار کامیابیاں حاصل کیں اور دنیا بھر کے شائقین کے دل جیت لیے۔ اس کلب کی تاریخ عظیم کھلاڑیوں سے بھری پڑی ہے جن میں جوہان کروئف، رونالڈینو، ژاوی، آندریس انیستا اور لیونل میسی جیسے نام شامل ہیں۔

ہیش سووائی اور جیلینا اوسٹاپینکو ویمنز ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئیں

ملبورن، 26 جنوری (یو این آئی) ملبورن میں جاری آسٹریلین اوپن 2026 میں خواتین کے ڈبلز مقابلے سنسنی خیز مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں، جہاں چائنیز تائپے کی ہیش سووائی اور لتھویا کی جیلینا اوسٹاپینکو پر مشتمل تھرڈ سیڈڈ جوڑی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ تیسرے راونڈ میچ میں ہیش سووائی اور اوسٹاپینکو نے امریکا کی صوفیہ کینن اور جرمنی کی لورا سیگمنڈ پر قابو پاتے ہوئے انہیں سٹریٹ سیٹس میں 6-3، 6-2 سے شکست دی۔ ان کی یہ فتح ویمنز ڈبلز مقابلوں کے دلچسپ کوارٹر فائنل میں رسائی کی ضمانت بن گئی۔ ملبورن میں جاری آسٹریلین اوپن کے میگا ایونٹ میں دونوں جوڑیوں نے اپنی بہترین ہم آہنگی، بروقت نیٹ کھیل اور مضبوط سروسز کا مظاہرہ کرتے ہوئے شائقین کو محظوظ کیا اور اہم راونڈ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ اٹلی کے اسٹار ٹینس کھلاڑی جانیک سینر نے پیر کو اپنے ہم وطن لوسیانو ڈارڈیری کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن 2026 کے کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔ میچ میں سینر نے دفاعی چیمپیئن ڈارڈیری کو سیدھے سیٹس میں 1-6، 3-6، 6-7 (2) سے ہرایا۔ اگلے راونڈ میں ان کا مقابلہ بین شیلٹن اور کاسپر روڈ کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے ہوگا۔ میچ کے بعد سینر نے کہا، یہ بہت مشکل مقابلہ تھا۔ ہم کورٹ کے باہر اچھے دوست ہیں، اس لیے یہ ایک چھوٹی مشکل تھی جسے حل کرنا تھا۔ تیسرے سیٹ میں مجھے بریک کے کچھ مواقع ملے، لیکن میں ان کا فائدہ نہیں اٹھا سکا۔ میں خوش ہوں کہ آخر کار میں نے اسے تین سیٹس میں ختم کر دیا۔ آسٹریلین اوپن ٹینس ٹورنامنٹ میں مردوں کے ڈبلز مقابلے سنسنی خیز مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں، جہاں اسپین کے ٹینس اسٹار مارسیل گرینولرز اور ان کے ارجنٹائن کے جوڑی دار ہوراشیو زیبالوس پر مشتمل تھرڈ سیڈڈ جوڑی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہے۔ ملبورن میں کھیلے گئے مینز ڈبلز پری کوارٹر فائنل میچ میں گرینولرز اور زیبالوس نے زبردست مقابلے کے بعد امریکی جوڑی رابرٹ کیش اور جیمز ٹریسی کو شکست دی۔ تین سیٹس پر مشتمل اس دلچسپ مقابلے میں اسپین۔ ارجنٹائن کی جوڑی نے 6-3، 3-6 اور 6-3 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے دوران گرینولرز اور زیبالوس نے شاندار ہم آہنگی، مضبوط سروسز اور بروقت نیٹ پلے کا مظاہرہ کرتے ہوئے حریف ٹیم پر دباؤ برقرار رکھا۔ اس فتح کے ساتھ ہی تھرڈ سیڈڈ جوڑی نے مینز ڈبلز کے کوارٹر فائنل مرحلے کے لیے اپنی جگہ پکی کر لی، جبکہ امریکی جوڑی کا ٹورنامنٹ میں سفر اختتام کو پہنچ گیا۔ ملبورن میں جاری آسٹریلین اوپن ٹینس میں خواتین کے سنگلز مقابلے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئے ہیں، جہاں امریکہ کی اسٹار کھلاڑی امانڈا انیسیمووا اور قازقستان کی نامور ٹینس اسٹار ایلینا ریباکینا شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ خواتین کے سنگلز پری کوارٹر فائنل میں امریکہ کی فورتھ سیڈ امانڈا انیسیمووا نے چین کی وانگ ژن یو کو سخت مقابلے کے بعد اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر ایونٹ سے باہر کر دیا۔ جان کین ایرینا میں کھیلے گئے اس میچ میں انیسیمووا نے ٹائی بریک کے بعد 7-6 (7-4) اور 6-4 سے کامیابی حاصل کی۔ ایک گھنٹہ 42 منٹ تک جاری رہنے والا یہ مقابلہ شائقین کے لیے خاصا دلچسپ ثابت ہوا۔ اسی راونڈ کے ایک اور میچ میں قازقستان کی پانچویں سیڈ ایلینا ریباکینا نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے بیلجیم کی ایلیس مارٹینز کو اسٹریٹ سیٹس میں 6-1 اور 6-3 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔

مانچسٹر یونائیٹڈ کی آرسنل کے خلاف ڈرامائی فتح

لندن۔۲۶ جنوری (یو این آئی) مانچسٹر یونائیٹڈ نے انگلش پریمیئر لیگ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں لیگ لیڈر آرسنل کو ان کے ہوم گراونڈ (ایمریٹس اسٹیڈیم) پر ۳-۲ سے شکست دے کر خطاب کی دوڑ میں ہلچل مچا دی ہے۔ برازیلی فارورڈ میتھیوس کنہا کے آخری لمحات میں کیے گئے شاندار گول نے یونائیٹڈ کی جیت پر مہر ثبت کی۔ میچ کا آغاز آرسنل کے حق میں ہوا جب ۲۹ ویں منٹ میں لساندرو مارٹینز کے اون گول کی بدولت میزبان ٹیم کو برتری مل گئی۔ تاہم، آرسنل کی یہ خوشی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی؛ برائن مبیومو نے ۳۷ ویں منٹ میں آرسنل کے گول کیپر ڈیوڈ رایا کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا کر مقابلہ ۱-۱ سے برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں پیٹرک ڈورگو نے ۲۰ گز کے فاصلے سے ایک زوردار شاٹ کے ذریعے یونائیٹڈ کو ۲-۱ کی برتری دلا دی۔ ۸۴ ویں منٹ میں آرسنل کے میکل میرینو نے گول کر کے اسکور ۲-۲ کر دیا، جس سے ایسا لگا کہ میچ برابری پر ختم ہوگا۔ میچ ختم ہونے سے صرف تین منٹ قبل، میتھیوس کنہا نے ۲۷ گز کی دوری سے ایک ناقابلِ یقین ہٹ لگائی جس نے اسٹیڈیم میں موجود آرسنل کے مداحوں کو سکتے میں ڈال دیا۔ اس گول نے یونائیٹڈ کو ۳-۲ کی ناقابلِ شکست برتری دلا دی۔ یہ آرسنل کی گزشتہ ۱۳ میچوں میں پہلی شکست ہے اور مئی کے بعد اپنے ہوم گراونڈ پر وہ پہلی بار ہارے ہیں۔ اس شکست کے بعد اب دوسرے نمبر پر موجود مانچسٹر سٹی اور تیسرے نمبر پر موجود آسٹن ویلا کے درمیان پوائنٹس کا فرق صرف ۴ رہ گیا ہے۔ روبن آموریم کی برطرفی کے بعد عبوری مینیجر کے طور پر مائیکل کیرک نے شاندار آغاز کیا ہے۔ گزشتہ ہفتے مانچسٹر سٹی کو ہرانے کے بعد، اب آرسنل پر فتح نے یونائیٹڈ کو پوائنٹس ٹیبل پر چوتھے نمبر پر پہنچا دیا ہے۔

محمد اقبال کو جموں و کشمیر حکومت کی جانب سے اعزاز

سرینگر، ۲۶ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۲۶ جنوری ۲۰۲۶ کو سرینگر میں یوم جمہوریہ کے موقع پر جموں و کشمیر حکومت نے معروف کھلاڑی اور کوچ محمد اقبال کو ایتھلیٹ اور کوچ کی حیثیت سے شاندار خدمات انجام دینے پر باوقار جموں و کشمیر گورنمنٹ ایوارڈ ۲۰۲۶ سے نوازا۔ یہ اعزاز انہیں کھیل کے میدان میں غیر معمولی نظم و ضبط، مسلسل محنت نوجوانوں کی شمولیت اور قومی و بین الاقوامی سطح پر ان کے زیر تربیت کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی کے اعتراف میں دیا گیا۔ سرینگر سے تعلق رکھنے والے محمد اقبال کو خطے میں پینچک سیلاٹ کا معمار تصور کیا جاتا ہے اور وہ اس وقت قومی کوچ کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران انہوں نے جموں و کشمیر اور ملک بھر میں اس مارشل آرٹ کو منظم فروغ دینے اور پیشہ ورانہ بنیادوں پر استوار کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ محمد اقبال نے مارشل آرٹس کا سفر نو برس کی عمر میں شروع کیا اور ۲۰۱۰ میں کوریا میں پینچک سیلاٹ سے وابستگی ان کے کیریئر کا اہم موڑ ثابت ہوئی۔ ان کی قیادت میں اب تک بیس ہزار سے زائد بچے اور نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس کھیل سے وابستہ ہو چکے ہیں جبکہ بھارت نے ۲۰۱۸ ایشیائی کھیلوں میں پہلی بار پینچک سیلاٹ میں شرکت کی۔ وہ عالمی ایشیائی اور دیگر بین الاقوامی چیمپئن شپ میں بھارتی ٹیم کی کوچنگ کر چکے ہیں اور سرینگر میں متعدد قومی تربیتی کیمپ بھی منعقد کروا چکے ہیں۔ محمد اقبال اس وقت جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل میں کوچ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور الٰہی باغ سرینگر کے انڈور ہال کے انتظامی امور بھی سنبھال رہے ہیں۔ انہوں نے اس اعزاز پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے سیکریٹری اسپورٹس کونسل نزہت گل وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر اور وزیر کھیل کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ ایوارڈ کھلاڑیوں اداروں اور اسپورٹس کونسل کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے جو نوجوانوں کو مواقع اور بہتر سہولیات فراہم کر رہی ہے۔

تھیو رابنسن کی شاندار بیٹنگ، اسکاٹ لینڈ کا امریکہ کو 237 رنز کا ہدف

ہرارے، 26 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ کے 16 ویں میچ میں اسکاٹ لینڈ نے تھیو رابنسن کی عمدہ نصف سنچری کی بدولت امریکہ کے خلاف مقررہ 50 اوورز میں 236 رنز کا مجموعی اسکور ترتیب دیا ہے۔ امریکی بالرز نے آخری اوورز میں عمدہ کم بیک کر کے اسکاٹ لینڈ کو بڑے اسکور سے روکا۔ اسکاٹ لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا جو آغاز میں درست ثابت ہوا۔ تھیو رابنسن اور اولی پلنگر نے پہلی وکٹ کے لیے 57 رنز جوڑ کر ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ پلنگر 23 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ تھیو رابنسن نے بہترین فارم کا مظاہرہ کرتے ہوئے 101 گیندوں پر 8 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 83 رنز بنائے۔ وہ اپنی سنچری کے قریب تھے کہ رت وک اپیدی کا شکار بن گئے۔ منو سارسوت نے رابنسن کا بھرپور ساتھ دیا اور دونوں کے درمیان تیسری وکٹ کے لیے 89 رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ منو 41 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ایک وقت پر اسکاٹ لینڈ بڑے اسکور کی جانب گامزن تھا، لیکن امریکی بالرز نے وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کر کے دباؤ بڑھایا۔ رتوک اپیدی نے تباہ کن باؤلنگ کرتے ہوئے 4 وکٹیں حاصل کیں اور اسکاٹش مڈل آرڈر کو بکھیر دیا۔ ریان تاج نے تین اہم وکٹیں لے کر رتوک کا بھرپور ساتھ دیا۔

گرلز ہائی اسکول رینہ واری میں یوم جمہوریہ منایا گیا

سرینگر، ۲۶ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: گرلز ہائی اسکول رینہ واری میں یوم جمہوریہ کی تقریب نہایت جوش و خروش کے ساتھ منعقد کی گئی جس میں طالبات نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے دوران حب الوطنی پر مبنی پروگرام ثقافتی پیشکشیں اور منظم سرگرمیاں پیش کی گئیں جن سے طالبات کی صلاحیت محنت اور لگن نمایاں ہوئی۔ اسکول کی پرنسپل مس روزی قریشی نے طالبات کی اعتماد اور ٹیم ورک کی بھرپور تعریف کی۔ ثقافتی کوآرڈینیٹر مس نزہت قاضی اور ثقافتی کمیٹی کی رکن مس بصیرت اسلم نے بھی طالبات کی کوششوں کو سراہا اور تقریب کو بامقصد اور پُراثر قرار دیا۔ تقریب کا اختتام حب الوطنی کے جذبے کے ساتھ ہوا جس سے شرکا میں قومی فخر اور یکجہتی کا احساس اجاگر ہوا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

یوم جمہوریہ پر سپورٹس محکمہ میں اچھی کارکردگی پر ملازمین کو ایوارڈ سے نوازا گیا

رواں سال کے دوران محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، بڈگام کے بینڈ ماسٹر، سینئر فزیکل ماسٹرز جن میں سید ظہور احمد اور فاروق سجاد کو محکمہ میں بہترین کارکردگی دکھانے پر اعزازات سے نوازا گیا۔ سپورٹس اسٹیڈیم بڈگام میں ۷۷ ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر ضلع انتظامیہ بڈگام کی جانب سے ان کی مثالی خدمات اور محکمے میں نمایاں شراکت کے لیے اعزاز سے نوازا گیا جبکہ انکے علاوہ گزشتہ ہفتہ جھارکھنڈ میں وادی کے تین کیکلسٹس جن کا تعلق ناربل زون سے ہے نے گولڈ میڈلز حاصل کر کے اپنے ضلع کا نام روشن کیا اور انکو بھی ضلع انتظامیہ نے ایوارڈز اور اسناد سے نوازا گیا۔ واضح رہے ڈپٹی کمشنر بڈگام، ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، آئی اے ایس نے یوم جمہوریہ کی تقریبات کے دوران، ان کی لگن، پیشہ ورانہ مہارت، اور ضلع میں نوجوانوں کی سرگرمیوں، کھیلوں کو فروغ دینے اور ثقافتی نمائندگی کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کوششوں کے اعتراف میں تعریفی اسناد سے نوازا وہی سینئر ماسٹرز نے کھیلوں کے پروگراموں اور رسمی تقریبات کے معیار کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جو نظم و ضبط، عزم اور عوامی خدمت کے گہرے احساس کی عکاسی کرتے ہیں۔ محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، بڈگام، اس قابل قدر اعزاز کے لیے دل کی گہرائیوں سے تعریف کرتا ہے اور ضلع بھر میں ٹیلنٹ، نظم و ضبط اور اسپورٹس مین شپ کو پروان چڑھانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

سری لنکا کی عمدہ بالنگ، افغانستان کی ٹیم 193 رنز پر ڈھیر

ونڈہوک، ۲۶ جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کے ۲۸ ویں میچ میں سری لنکا نے بہترین بالنگ اور فیلڈنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے افغانستان کی اننگز کو ۱۹۳ رنز تک محدود کر دیا۔ ویران چاموڈیتھا اور کگاتھاس متھولن کی جوڑی نے افغان بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہ دیا۔ سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت ہوا۔ افغانستان کی شروعات مایوس کن رہی۔ خالد احمد زئی محض ۵ رنز بنا کر پانچویں اوور میں پویلین لوٹ گئے۔ فیصل شنو زادہ (۲۲) اور عثمان سادات نے اسکور کو آگے بڑھانے کی کوشش کی، لیکن فیصل کے رن آؤٹ ہونے سے ۳۴ رنز کی شراکت ٹوٹ گئی۔ اس کے بعد کپتان محبوب خان اور عزیز اللہ نیازی بھی صرف ۳، ۳ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ عثمان سادات نے ذمہ دارانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ۶۱ رنز کی اننگز کھیلی۔ انہوں نے عزیز اللہ میاخیل (۳۳) کے ساتھ مل کر پانچویں وکٹ کے لیے قیمتی ۶۷ رنز جوڑ کر ٹیم کو سہارا دیا۔ ۴۱ ویں اوور میں ویران چاموڈیتھا نے عثمان سادات کو آؤٹ کر کے خطرناک ہوتی شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد افغان ٹیم سنبھل نہ سکی اور پوری ٹیم ۴۹.۵ اوورز میں ۱۹۳ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ روح اللہ عرب ۲۲ رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ سری لنکا کو اب یہ میچ جیتنے اور ٹورنامنٹ میں اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے لیے ۱۹۴ رنز کا ہدف درکار ہے۔ ونڈہوک کی پچ پر افغان اسپنرز کے خلاف یہ ہدف حاصل کرنا سری لنکن بلے بازوں کے لیے ایک امتحان ثابت ہو سکتا ہے۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان وارم اپ میچ کا امکان

نئی دہلی، ۲۶ جنوری (یو این آئی) کپتان سوریہ کمار یادو کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم ۷ فروری سے شروع ہونے والے آئی سی سی ٹی-۲۰ ورلڈ کپ سے قبل اپنی تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے جنوبی افریقہ کے خلاف ایک (وارم اپ) میچ کھیل سکتی ہے۔ 'کرک بز' کی رپورٹ کے مطابق ہندوستانی کرکٹ بورڈ اور کرکٹ جنوبی افریقہ کے ذرائع نے اس میچ کے امکان کی تصدیق کی ہے، تاہم ابھی باضابطہ اعلان ہونا باقی ہے۔ وارم اپ میچوں کے شیڈول میں تاخیر کی بڑی وجہ بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کی شرکت سے متعلق جاری تنازع اور اب ان کی جگہ اسکاٹ لینڈ کی شمولیت کی تصدیق بتائی جا رہی ہے۔ آئی سی سی کسی بھی وقت حتمی شیڈول جاری کر سکتا ہے۔ ہندوستانی ٹیم اس وقت نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی-۲۰ سیریز میں مصروف ہے، جس کا پانچواں اور آخری میچ ۳۱ جنوری کو ترواننت پورم میں کھیلا جائے گا۔ اس سیریز کے فوراً بعد کھلاڑی ممبئی میں جمع ہوں گے، جہاں سے وہ اپنے ٹائٹل کے دفاع کی مہم کا آغاز کریں گے۔ ہندوستان کا پہلا میچ ۷ فروری کو ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ گروپ (A) میں ہندوستان کے ساتھ روایتی حریف پاکستان، نیدرلینڈز، امریکہ اور نمیبیا شامل ہیں۔ جنوبی افریقہ کا گروپ (D) میں نیوزی لینڈ، افغانستان، کناڈا اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔ وہ اپنی مہم کا آغاز ۹ فروری کو احمد آباد میں کناڈا کے خلاف کریں گے۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781